प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड मانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
25 YEARS
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 16 Thursday 16th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۶ ، مورخہ ۱۶ ؍جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۱۵؍رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

والمیکی کراڈ کو 7 دن کی پولیس تحویل، تاوان اور قتل کے الزام بھی

ہندوستان کے باہر پراپرٹی کی بھی تفتیش، ایس آئی ٹی کے چونکا دینے والے دعوے:

بیڑ (خصوصی نامہ نگار) ایس آئی ٹی ٹیم نے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس کی تفتیش کے لیے والمیکی کراڈ کی پولیس تحویل کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے مطابق، بیڑ سیشن کورٹ نے مکوکا کیس میں ملزم والمیکی کراڈ کو سات دن کی پولیس تحویل میں بھیج دیا ہے۔ عدالتی فیصلے کے بعد، جب کراڈ کو پولیس وین میں لے جایا جا رہا تھا، تو عدالت کے باہر شدید ہنگامہ برپا ہو گیا۔ کچھ لوگوں نے والمیکی کراڈ کے حق میں نعرے لگائے، جبکہ کچھ نے اس کے خلاف مظاہرہ کیا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کی خاتون کارکن، ایڈووکیٹ ہیما پمپلے نے نعرے لگاتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وزیر داخلہ کو بیڑ ضلع کا دورہ کرنا چاہیے۔ دریں اثنا، کچھ وکلا نے آئینی نکات کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ والمیکی کراڈ کے خلاف الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں، جس کی وجہ سے عدالت کے باہر صورتحال کشیدہ ہو گئی۔ بیڑ سیشن کورٹ نے والمیکی کراڈ کو 22 جنوری تک ایس آئی ٹی کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ عدالتی سماعت کے بعد، جب ایس آئی ٹی ٹیم نے کراڈ کو عدالت سے باہر نکالا تو ہنگامہ مزید بڑھ گیا۔ عدالت کے باہر وکلا دو گروپوں میں تقسیم نظر آئے۔ ایک خاتون وکیل نے والمیکی کراڈ کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے، جبکہ دوسرے وکیل نے اس کی حمایت کی اور کہا کہ سیاسی دباؤ کی وجہ سے اس پر غلط الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ بالآخر پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کو مداخلت کرنی پڑی اور احتجاج کرنے والوں کو حراست میں لے لیا گیا۔

فون کال ریکارڈز اور تفتیشی انکشافات: آج کی عدالتی سماعت میں والمیکی کراڈ کے مکوکا کیس سے متعلق حیران کن تفصیلات سامنے آئیں۔ 9 دسمبر، جس دن سنتوش دیشمکھ کا قتل ہوا، اس دن سہ پہر 20:3 سے 30:3 بجے کے درمیان سدھرشن گھولے، وشنو چاٹے اور والمیکی کراڈ کے درمیان فون پر بات چیت ہوئی تھی۔ استغاثہ نے دلیل دی کہ مزید تفتیش کی ضرورت ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس گفتگو میں کیا بات چیت ہوئی تھی۔ اسی لیے انہوں نے کراڈ کی 10 دن کی پولیس حراست کا مطالبہ کیا تھا۔ ایس آئی ٹی نے یہ بھی کہا کہ دیشمکھ کے اغوا کا وقت اور ان تینوں ملزمان کی فون کالز کا وقت ایک جیسا تھا۔ ایس آئی ٹی کے مطابق، 9 دسمبر کو سہ پہر 00:3 سے 15:3 کے درمیان سنتوش دیشمکھ کو اغوا کیا گیا تھا۔ اسی وقت کے آس پاس، تینوں ملزمان کے درمیان فون کالز ریکارڈ پر موجود ہیں۔ مزید برآں، استغاثہ نے والمیکی کراڈ کے خلاف درج پچھلے فوجداری مقدمات کی فہرست عدالت میں پیش کی۔ دیگر ملزمان کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں، جن میں یہ تفصیلات شامل تھیں کہ مکوکا کے الزامات

کس طرح لگائے گئے۔ ایس آئی ٹی نے مزید الزام لگایا کہ کراڈ نے قتل کے دن دیشمکھ کو دھمکی دی تھی۔ استغاثہ نے کراڈ کی پولیس حراست کے جواز میں 9-10 دلائل عدالت میں پیش کیے، اور پوری عدالتی بحث ان کیمرا ہوئی۔

والمیکی کراڈ کی غیر ملکی جائیدادیں اور دیگر سوالات

ایس آئی ٹی والمیکی کراڈ کی بیرون ملک جائیدادوں کی بھی تحقیقات کر رہی ہے اور یہ جانچ رہی ہے کہ وشنو چاٹے، سدھرشن گھولے اور کراڈ کے درمیان کیا تعلقات ہیں۔ ایک اور مفرور ملزم، کرشنا آندھلے، تاحال لاپتہ ہے، اور تفتیش یہ جاننے کے لیے جاری ہے کہ آیا کراڈ نے اسے چھپانے میں کوئی کردار ادا کیا ہے۔ مزید یہ کہ، یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ جب گھولے اور چاٹے مفرور تھے، تو انہیں کس نے مدد فراہم کی؟ ان زیر التوا سوالات کی وجہ سے، استغاثہ نے 10 دن کی پولیس تحویل کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، کراڈ کے وکیل، ایڈووکیٹ سدھیشور ٹھومبرے، نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ قتل کیس کے کسی بھی ملزم نے والمیکی کراڈ کا نام نہیں لیا، اور اس کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراڈ کی گرفتاری غیر قانونی ہے اور محض مفروضے کی بنیاد پر اسے قتل کے الزام میں نہیں پھنسایا جا سکتا۔

ایس آئی ٹی کے چونکا دینے والے دعوے: کیا سنتوش دیشمکھ کا قتل بھتہ خوری میں رکاوٹ ڈالنے کی وجہ سے ہوا؟

بیڑ: مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے پیچھے اصل وجہ کیا ہے، اور اس میں کون ملوث ہے؟ گزشتہ ایک ماہ سے یہ سوال ریاست بھر میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ آج، جب ایس آئی ٹی نے والمیکی کراڈ کو عدالت میں پیش کیا، تو انہوں نے ایک بڑا انکشاف کیا۔ ایس آئی ٹی نے دعویٰ کیا کہ دیشمکھ کے قتل کا تعلق بھتہ خوری کیس سے ہے، اور اسے قتل صرف اس لیے کیا گیا کیونکہ وہ اوادا کمپنی سے وصول کرنے کی جانے والی بھتہ خوری میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ ایس آئی ٹی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ ملزمان بار بار اوادا کمپنی سے بھتہ مانگ رہے تھے، لیکن کمپنی نے دینے سے انکار کر دیا تھا۔ چونکہ سنتوش دیشمکھ اس بھتہ خوری کے راستے میں رکاوٹ بن رہے تھے، اس لیے ان کا قتل کیا گیا۔ ایس آئی ٹی نے عدالت میں سات بڑے دعوے پیش کیے، جن میں کہا گیا کہ سدھرشن گھولے، والمیکی کراڈ اور وشنو چاٹے نے اوادا کمپنی کے افسران کو دھمکایا، لیکن انہیں بھتہ نہیں ملا۔ دیشمکھ نے اوادا کمپنی کا ساتھ دیا اور گھولے کو چیلنج کیا، جس کی وجہ سے کراڈ اور دیگر ملزمان نے انہیں قتل کر دیا۔ ایس آئی ٹی کے ان انکشافات کے بعد کیس مزید پیچیدہ ہو گیا ہے، اور تفتیش کے مزید پہلو سامنے آ رہے ہیں۔

ملیہ سینئر کالج، بیڑ کی جانب سے حضرت منصور شاہ ولی اردو ہائی اسکول، بیڑ میں "واچن کوشلیہ کاریہ شالا" کی تقریب بحسن وخوبی انجام پائی

بیڑ (پریس ریلیز) ملیہ سینئر کالج کے این ای پی CELL اور NSS یونٹ کے زیر اہتمام منصور شاہ ولی اردو ہائی اسکول، بیڑ میں "واچن سنکلپ مہاراشٹرا" کے موضوع پر مبنی پندرہ روزہ تقاریب کے سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر ایک علمی و تعلیمی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں ایا۔ منصور شاہ ولی اسکول انتظامیہ کی طرف سے ملیہ کالج کے اساتذہ کا والہانہ اور پرتپاک استقبال کیا گیا اس تقریب کا بنیادی مقصد طلبہ اور طالبات کو حکومت کے اعلامیے کے پیش نظر اسکولی سطح پر قومی تعلیمی پالیسی کو روشناس کرانا ہے اور آج کے عہد کے علمی تقاضوں کے سامنے رکھتے ہوئے مطالعے اور اس کی اہمیت کو پیش کرنا ہے اس ورکشاپ کی صدارت پروفیسر عبد الصمد ندوی صدر شعبہ عربی نے فرمائی اسکول کی طالبہ نے سورت الفاتحہ کی تلاوت پیش کر کے ورکشاپ کا آغاز کیا۔۔ ڈاکٹر پٹھان ایوب پروفیسر شعبہ ہندی نے طلبا سے پڑھنے کے طریقہ کار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور قومی تعلیمی پالیسی کی اہمیت اور آج کے ورکشاپ پر مکمل روشنی ڈالی۔ اس کے بعد NEP سیل کے چیرمین ڈاکٹر سید فرید احمد نہری پروفیسر وصدر شعبہ اردو نے NEP کے تمام جزئیات پر باریکی اور گہرائی سے گفتگو کی اور حکومت مہاراشٹر کے پندرا روزہ پروگراموں کی تفصیلات پیش کیں اور اس اہمیت اور مطالعے کی اہمیت وضرورت پر بہت ہی جاندار گفتگو نم و دہم کے طلبا کے پیش نظر اسان و دلنشین پیرائے میں کی ۔۔ طلبا و طالبات نے انفرادی و اجتماعی مطالعہ بڑے ہی دلنشین انداز میں کیا ان کے مطالعے کے لیے رسالہ "بچوں کی دنیا" کا انتخاب کیا گیا تھا اور یہ بھی طے پایا کہ کالج کی سطح پر طلبا کو کتابیں دی جائیں اور طلبہ مطالعہ کرنے کے بعد اس پر تبصرے کریں اور اس کی جانچ و تنقیح کے بعد اول، دوم اور سوم انعامات تبصروں کو دیئے جائیں گے صدر ورکشاپ پروفیسر عبد الصمد صاحب نے قرآن وحدیث کے حوالوں کے ساتھ تعلیم اور مطالعے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔۔ اسکول کے معلم جناب منہاج احمد خان نے کلمات تشکر ادا کیئے شعبہ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر مزمل فاروقی نے اس ورکشاپ کو کامیاب بنانے کے لیئے اہم رول انجام دیا، کالج سطح کی کمیٹی برآے پندرہ روزہ "واچن سنکلپ مہاراشٹرا" نے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل کی رہنمائی میں درج بالا تقریب کو کامیاب بنایا۔ ملیہ سینئر کالج کی جانب سے منصور شاہ ولی اردو ہائی اسکول، بیڑ کے معلمین اور تمام غیر تدریسی عملے اور اسکول انتظامیہ کے شکرگزار ہیں۔۔

دیشمکھ قتل کیس میں ملزمان کی تعداد پچاس تک بڑھے گی رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے

بیڑ، 15 جنوری (نمائندہ): مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کی پولیس تفتیش جاری ہے۔ اس دوران، کیس سے متعلق کئی اہم سوالات ابھی تک بے جواب ہیں: اغوا کے لیے استعمال کی گئی سوئفٹ کار کس کی تھی؟ قاتلوں کو پناہ کس نے دی؟ یہ تمام پہلو تفتیش کے دوران واضح ہو جائیں گے۔ بھتہ خوری کیس میں ملوث ملزمان کہاں رہ رہے تھے، اور انہیں گاڑیاں کس نے فراہم کیں؟ جب یہ حقائق سامنے آئیں گے تو متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید برآں، اس منظم جرائم کے کیس میں ملزمان کی تعداد پچاس تک جا سکتی ہے، رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونوانے نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا۔

والمیکی کراڈ کی بیوی کے الزامات پر ردعمل: سنتوش دیشمکھ قتل کیس سے جڑے ملزم والمیکی کراڈ کی بیوی نے دعویٰ کیا تھا کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد بج رنگ سونوانے نے ان کے شوہر کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ اس الزام کا جواب دیتے ہوئے، سونوانے نے کہا: "میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی کسی کو دھمکی نہیں دی۔ بلکہ، لوک سبھا انتخابات کے ووٹوں کی گنتی کے دوران، میڈیا میں یہ جھوٹی خبریں پھیلائی گئیں کہ مجھے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ کچھ لوگوں نے ان خبروں کے ذریعے اپنی تشہیر کی کوشش کی، حالانکہ انتخابی نتائج کے دوران ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔ اگر میں نے واقعی کراڈ کو دھمکی دی ہوتی، تو اس وقت ان کی بیوی نے کیوں نہیں کہا؟ اب چھ ماہ بعد، وہ من گھڑت الزامات لگا رہی ہیں۔ اس معاملے پر زیادہ بات کرنا مناسب نہیں۔"

اہم سوالات جن کے جوابات درکار ہیں: سونوانے نے مزید زور دیا کہ کیس سے متعلق کئی اہم سوالات کے جوابات اب بھی باقی ہیں: سنتوش دیشمکھ کے اغوا کے لیے استعمال کی گئی سوئفٹ کار کس کی تھی؟ قاتلوں کو رہنے کے لیے جگہ کس نے فراہم کی؟ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تفتیش کے دوران یہ تمام حقائق سامنے آئیں گے۔ مزید برآں، بھتہ خوری میں ملوث دیگر ملزمان کی شناخت ضروری ہے، اور ان کے پورے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا جانا چاہیے۔

مکوکا کے اطلاق اور فاسٹ ٹریک ٹرائل کا مطالبہ

سونوانے نے مزید کہا: "پارلی کا مسئلہ بہت بڑا ہے، اور کیج میں گینگسٹرزم کو فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام ملزمان پر مکوکا (MCOCA) لگایا جائے۔ اس کیس کو فاسٹ ٹریک کورٹ میں چلایا جانا چاہیے۔"

خصوصی سرکاری وکیل کی تقرری کی تجویز انہوں نے مزید تجویز دی کہ اگر ایڈووکیٹ اُجول نکم اس کیس کو نہیں سنبھال سکتے، تو سینئر وکیل ستیش مانے شندے کو خصوصی سرکاری وکیل کے طور پر مقرر کیا جانا چاہیے تاکہ وہ اس مقدمے کی پیروی کر سکیں۔

سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کے لیے تحلیانی کمیٹی قائم، کیا ہے کمیٹی کے خصوصی اختیارات؟

ممبئی، 15 جنوری (تعمیر نیوز) مہاراشٹر حکومت نے مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس کی تحقیقات کے لیے سابق جج ایم ایل تحلیانی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کے نتیجے میں اب اس قتل کیس کی تحقیقات سی آئی ڈی اور ایس آئی ٹی کے ساتھ ساتھ تحلیانی کمیٹی بھی کرے گی۔ ریاستی حکومت نے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے، جس میں سابق جج ایم ایل تحلیانی کی سربراہی میں ایک رکنی انکوائری کمیٹی کے قیام کی تصدیق کی گئی ہے۔ ریٹائرڈ جج ایم ایل تحلیانی کو سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کی بڑی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وہ ماضی میں ممبئی 26/11 دہشت گرد حملے کے مقدمے میں جج کے طور پر کام کر چکے ہیں اور مشہور گلوکار و موسیقار گلشن کمار کے قتل کیس میں بھی جج رہ چکے ہیں۔

حکومتی حکم نامے میں کیا کہا گیا ہے؟

مہاراشٹر اسمبلی کے 2024 کے سرمائی اجلاس میں اسمبلی اراکین کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کے جواب میں، وزیر اعلیٰ نے ایوان میں یقین دہانی کرائی تھی کہ مساجوگ، تعلقہ کیج، ضلع بیڑ کے سرپنچ سنتوش پنڈت راؤ دیشمکھ کے قتل کیس کی عدالتی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ اب حکومت نے اس حوالے سے فیصلہ لے لیا ہے اور سابق جج ایم ایل تحلیانی کی سربراہی میں ایک رکنی عدالتی انکوائری کمیٹی کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔

عدالتی تحقیقاتی کمیٹی کے کام:

یہ کمیٹی درج ذیل امور کی تحقیقات کرے گی:

مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے واقعاتی تسلسل، وجوہات اور نتائج کا مطالعہ کرنا۔

اس واقعے کے لیے کوئی فرد یا ادارہ براہ راست یا بالواسطہ ذمہ دار تھا یا نہیں، اس کی تحقیقات کرنا۔

ضلع انتظامیہ اور پولیس نے قانون و امن و امان برقرار رکھنے کے لیے جو منصوبہ بندی کی تھی، کیا وہ کافی تھی یا نہیں؟

اس واقعے کو سنبھالنے کے لیے پولیس نے جو اقدامات کیے، وہ درست تھے یا نہیں، اس کا جائزہ لینا۔

اوپر دی گئی نکات کی روشنی میں ذمہ داری کا تعین کرنا۔

مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ضلع انتظامیہ اور پولیس کو قلیل مدتی اور طویل مدتی مستقل حل تجویز کرنا۔

اس واقعے سے متعلق کوئی اور ضروری معلومات فراہم کرنا۔

تحقیقاتی کمیٹی کے خصوصی اختیارات:

یہ کمیٹی کسی بھی فرد کو تحقیقات کے لیے طلب کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

یہ کسی بھی عمارت یا جگہ میں داخل ہونے، یا کسی کو اس کے لیے نامزد کرنے اور کسی بھی مشکوک دستاویزات، کھاتوں یا ریکارڈ کو ضبط کرنے کا حق رکھتی ہے۔

کمیٹی کی کارروائی عدالتی نوعیت کی ہوگی۔

کمیٹی کا صدر دفتر بیڑ میں ہوگا اور وہ اپنی کارروائیوں کے قواعد خود طے کرے گی۔

یہ کمیٹی اپنی تحقیقات مکمل کر کے تین سے چھ ماہ کے اندر اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کرے گی۔

حکومت کمیٹی کو دفتر، عملہ، دفتری سامان اور کمپیوٹر کی سہولیات فراہم کرے گی۔ علاوہ ازیں، کمیٹی کے چیئرمین کو مشاہرے، الاؤنس، سرکاری گاڑی اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔

یہ عدالتی انکوائری ریاستی حکومت کی جانب سے سی آئی ڈی اور ایس آئی ٹی کی جاری تحقیقات میں مزید گہرائی پیدا کرنے اور اس کیس کے تمام پہلوؤں کو سامنے لانے کے لیے ایک بڑا اقدام ثابت ہوگی۔

غزہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کا معاہدہ

نئی دہلی: اسرائیل اور حماس کے درمیان یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے اہم معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق قطر کے وزیر اعظم کی حماس اور اسرائیلی مذاکراتی کمیٹی سے الگ الگ ملاقاتوں کے بعد یہ معاہدہ مکمل ہوا۔ ان مذاکرات کے نتیجے میں غزہ میں جنگ بندی کے علاوہ 33 اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔ قبل ازیں قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا تھا کہ حالیہ ہفتوں میں فریقین کے درمیان کئی پیچیدہ مسائل کو حل کیا گیا اور معاہدے کے مجوزات اسرائیلی حکام اور حماس کے مذاکرات کاروں کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق دوحہ میں ہونے والی بات چیت اب اپنے حتمی مرحلے میں داخل ہو گئی ہے جس کے بعد یہ معاہدہ طے پایا۔ اسرائیل کے حکومتی عہدیداروں نے بی بی سی کو بتایا کہ حماس اور اس کے اتحادیوں نے غزہ میں یرغمال بنائے گئے 33 اسرائیلی شہریوں کی رہائی کا وعدہ کیا ہے۔

پروفیسر شیخ سہیل کو ڈاکٹریٹ

اورنگ آباد (پریس ریلیز) ہائی ٹیک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔ ایم آئی ڈی سی - والیج اورنگ آباد مہاراشٹر کے اسسٹنٹ پروفیسر جناب سہیل محمد خلیل شیخ نے گزشتہ دنوں اپنی پی ایچ ڈی مکمل کرلی ہے آپ نے بہت ہی منفرد سبجیکٹ "تھرمل انفرارڈ امیجنگ کا استعمال کرتے ہوئے مقامی نمبر پروفائل کی تجرباتی تقسیم" پر اپنا ریسرچ پیپر پیش کیا۔ ڈاکٹریٹ حاصل کرنے میں پروفیسر رائے سوجیت ناتھ سہائے صاحب جنرل انجینیئرنگ ڈیپارٹمینٹ نے مکمل رہنمائی کی ہے۔ ڈاکٹر شیخ سہیل نے اپنے تعلیمی سفر میں پہلے میکینکل انجیئرنگ ڈگری پھر ڈاکٹر بابا صاحب مراٹھواڑہ یونیورسٹی سے ماسٹر ان انجیئرنگ ۷.۹۲ سی جی پی اے حاصل کی ہے ڈاکٹر سہیل شیخ کی یہ تحقیق جدید مستقبل میں اس عنوان پر کام کرنے والوں کیلئے مشعل راہ ہوگی ڈاکٹر سہیل شیخ صاحب آل انڈیا مسلم او بی سی آرگنائزیشن کے قومی صدر جناب شبیر احمد انصاری کے داماد ہیں شبیر احمد انصاری صاحب کے مستقل حمایت و رہنمائی سے ڈاکٹر سہیل شیخ کو اپنی پی ایچ ڈی مکمل کرنے کا بھرپور حوصلہ ملا ۔ ہم ڈاکٹر سہیل شیخ کے اسکول کے اساتذہ کالج کے پروفیسرز ڈاکٹریٹ حاصل کرنے میں مددگار گائیڈ س اور شیخ و انصاری خانوادے کو اس کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

Thursday 16th January 2025
بروز جمعرات ۱۶/ جنوری ۲۰۲۵
TAMIR
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

گھریلو تنازعات

ساس بہو کو بیٹی سمجھے، اور بہو ساس کو ماں کا درجہ دے

اگر ہم اسلامی اصولوں کے مطابق گھریلو زندگی بسر کریں تو نہ صرف گھر کے تنازعات ختم ہوں گے بلکہ پورا معاشرہ ایک مثالی اور پرامن ماحول میں تبدیل ہو جائے گا۔

ڈاکٹر محمد ارمان مصباحی

گھریلو تنازعات ہمارے معاشرے میں ایک سنگین مسئلہ ہیں جو نہ صرف خاندانوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ پورے سماج پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ جھگڑے اکثر طلاق، بچوں کی محرومی، اور بسا اوقات قتل وغارت گری جیسے مسائل کا باعث بنتے ہیں۔ ان تنازعات کا بنیادی سبب زوجین کے حقوق وفرائض کی غلط تفہیم اور انانیت پر مبنی رویے ہیں۔

ازدواجی زندگی میں سکون کی اہمیت

معاشرے کی مضبوطی خاندانوں کے استحکام پر منحصر ہے، اور ایک خوشحال گھر سماج کی بنیادی اکائی ہے۔ قرآن پاک میں نکاح کو سکون، محبت، اور رحمت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے: "اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھی ہے" (سورہ روم:21)۔ نکاح کا مقصد سکون، محبت، اور مودت کا قیام ہے۔ اگر زوجین ایسی تمام باتوں اور رویوں سے اجتناب کریں جو سکون کو متاثر کریں، تو نہ صرف ان کی زندگی بلکہ پورا معاشرہ خوشحال بن سکتا ہے۔

زوجین کے حقوق اور فرائض

اسلام نے زوجین کے حقوق وفرائض کو نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے: "اور عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے" (البقرہ:228)۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق مرد کو خاندان کا نگران اور کفیل بنایا گیا ہے تاکہ وہ گھر کی رہنمائی کر سکے، جبکہ عورت کو گھر کی نگہبانی اور بچوں کی تربیت کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لیے بہترین ہے، اور میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے بہترین ہوں"

تنازعات کے اسباب

1. مادیت پسندی: مرد کی طرف سے جہیز اور دیگر اقتصادی مطالبات اور عورت کی غیر ضروری خواہشات اکثر تنازعات کو جنم دیتی ہیں۔
2. حقوق کی عدم تفہیم: زوجین کے حقوق وفرائض کو اپنی خواہشات کے مطابق توڑ مروڑ کر پیش کیا جانا۔
3. معاشرتی دباؤ: رسوم ورواج اور غیر ضروری سماجی توقعات بھی جھگڑوں کا سبب بنتی ہیں۔
4. مثالیت کی تلاش: کوئی بھی انسان کامل نہیں۔ شریک حیات کو اس کی خامیوں سمیت قبول کرنا ضروری ہے۔
5. پرانے تعلقات کا اثر: نکاح کے بعد سابقہ وابستگیوں کو فراموش کرنا ضروری ہے۔
6. ناشکری کا رویہ: زوجین کے درمیان دوری پیدا کرتی ہے۔
7. غصہ اور عدم برداشت: غصے اور فوری ردعمل دینے کی عادت جھگڑوں کو بڑھا دیتی ہے۔
8. خود غرضی: ایثار اور قربانی کی کمی گھر کے ماحول کو تلخ بنا دیتی ہے۔
9. لگائی بجھائی: چغل خوری اور بدگمانی خاندانی رشتوں میں دراڑ ڈالتی ہے۔
10. ساس بہو کے تعلقات: ساس بہو کو بیٹی سمجھے، اور بہو ساس کو ماں کا درجہ دے۔

تنازعات کے حل

1. اسلامی تعلیمات پر عمل: زوجین کو چاہیے کہ اپنے رویوں میں محبت اور اخلاق پیدا کریں اور قرآن وسنت کے اصولوں کو اپنائیں۔
2. اعتدال اور توازن: مرد کو چاہیے کہ وہ عورت کی عزت کرے اور اس کے جذبات کا خیال رکھے، جبکہ عورت کو اپنے فرائض کو احسن طریقے سے انجام دینا چاہیے۔
3. معاشی معاملات میں شفافیت: زوجین کو ایک دوسرے کی مالی حالت کا ادراک ہونا چاہیے تاکہ غیر ضروری مطالبات سے گریز کیا جا سکے۔
4. غصے اور عدم برداشت کا خاتمہ: ناپسندیدہ باتوں پر فوری ردعمل دینے کی بجائے صبر کا مظاہرہ کریں۔
5. غلطی کا اعتراف: غلطی کسی سے بھی ہو سکتی ہے؛ فوراً معذرت کرنے سے تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔
6. خاندانی کونسلنگ: مسائل کو حل کرنے کے لیے مشورہ اور رہنمائی حاصل کریں۔
7. والدین کا کردار: والدین کو چاہیے کہ زوجین کے معاملات میں مداخلت نہ کریں اور انصاف کا مظاہرہ کریں۔
8. ساس اور بہو کے تعلقات کی بہتری: محبت اور درگزر کا رویہ اپنایا جائے۔

مثالی معاشرے کی تشکیل

اگر ہم اسلامی اصولوں کے مطابق گھریلو زندگی بسر کریں تو نہ صرف گھر کے تنازعات ختم ہوں گے بلکہ پورا معاشرہ ایک مثالی اور پرامن ماحول میں تبدیل ہو جائے گا۔ قرآن کی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنے خاندان کو خوشحال اور مضبوط بنا سکتے ہیں۔ "اگر زوجین صلح کرنا چاہیں تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا" (النساء:35)۔

اللہ ہمیں ان اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے گھروں کو محبت اور امن کا گہوارہ بنائے۔

آمین۔

سعیدہ زبیر شیخ ملت نگر: اندھیری

قرآن کہتا ہے: "مرد عورت کے محافظ ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے ہر ایک کو ایک دوسرے پر مختلف درجات پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ وہ اپنے مال (عورت کی حمایت کے لئے) خرچ کرتے ہیں" سرپرستی اور مالی ذمہ داری بنیادی طور پر مردوں پر عائد ہوتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ وہ خواتین کو نہ صرف مالی امداد اور جسمانی تحفظ فراہم کریں بلکہ ان کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کریں۔ مسلمان عورت اپنے دائرہ کار میں رہ کر بزنس بھی کر سکتی ہے حضرت خدیجہؓ ایک خود تجارت کیا کرتی تھی اور کامیاب خاتون تھی۔ مہر سے اور وراثت سے جو کچھ مال ملے، وہ پوری طرح سے اس کی مالک ہے؛ کیوں کہ اس پر کسی طرح کا بھی معاشی ذمہ داری کا بوجھ نہیں ہے اور سب اس کی ملکیت ہے اور اسے اختیار ہے جسے چاہے دیں۔

قرآن کہتا ہے: "اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے کمایا۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے" (قرآن 32:4)

عورت کو اپنے رشتہ داروں سے وراثت ملتی ہے۔ قرآن کہتا ہے: "مردوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہے اور عورتوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہے، چاہے وہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔" (قرآن 7:4) رسول کا فرمان: یہ دنیا ساری کی ساری متاع ہے (برتنے کی چیز ہے) لیکن ساری دنیا میں سب سے بہترین قیمتی متاع نیک وصالح عورت ہے"۔

بیوی کی حیثیت سے خواتین کے فرائض: حقوق کے ساتھ ذمہ داریاں بھی آتی ہیں۔ لہٰذا، بیویوں پر اپنے شوہروں کے تئیں کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ کہ بیوی کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی وفادار اور فرماں بردار رہے، اس کی خیر خواہی اور رضا جوئی میں کمی نہ کرے، اپنی دنیا اور آخرت کی بھلائی اس کی خوشی سے وابستہ سمجھے، اور شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو اللہ کی عطا کی ہوئی نعمت سمجھے، اس کی قدر اور اس سے محبت کرے، اگر اس سے غلطی ہو جائے تو چشم پوشی سے کام لے، صبر وتحمل اور دانش مندی سے اس کی اصلاح کی کوشش کرے، اپنی استطاعت کی حد تک اس کی ضروریات اچھی طرح پوری کرے، اس کی خوشی اور دل جوئی کا بھی خیال کریں۔

"پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں۔ مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت ونگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ (النساء:۳۴)

غرض اسلام نے عورت کو عزت ووقار عطا کیا۔ جہاں ایک طرف ان قوانین میں تحفظ فراہم کیا وہی ساتھ ساتھ عورت کو بہت سی سماجی برائیوں سے بھی محفوظ کیا۔ مگر افسوس! آج ہم عورتیں خود دین کی تعلیمات سے ناواقف ہیں اور دوری اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اسی لئے ذلت اور رسوائی کا ہمارا مقدر بن گیا ہے۔ آج بحیثیت عورت اگر اپنے عزت اور وقار کو منوانا ہے تو ہمیں اس دین کو اپنانا ہوگا جو چودہ سو سال پہلے ہمیں عطا کئے گئے۔ جو حقوق نسواں کے علمبردار ابھی تک دینے سے قاصر ہے۔ اس محسن کے لئے دل سے دعا ہے۔ تو ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ کے رنگ "صبغۃ اللہ" کو اپنائے۔ جس محسن کے ذریعے ہمیں یہ پہچان اور شناخت ملی ہے تو اس کا تقاضہ ہے کہ ہم اس دین کو اپنائیں اور اپنی پہچان اور حیثیت کو منوائے۔ زندگی کے ہر گوشے میں لاشعوری اور عملی سطح پر اسلامی تعلیمات کو اپنانا ہوگا اسے اپنی زندگی میں جاری اور ساری کرنا ہوگا جو میری پہچان کی ضامن ہوگی۔

ڈھلتی عمر

افسانہ

ریشما ایک چھوٹے سے گاؤں کی رہنے والی لڑکی تھی۔ پڑھنے میں بہت ذہین تھی۔ بلا کی خوبصورت بھی تھی۔ گاؤں میں تعلیم کا انتظام بارہویں جماعت تک تھا۔ اتفاق سے وہ امتحان میں پورے ضلع میں اول آئی۔ مذہبی اعتبار سے اس کا گھرانہ اور وہ خود بھی بڑی دیندار تھی۔ اس کے گھر والے اعلیٰ تعلیم کے لئے اسے شہر نہیں بھیجنا چاہتے تھے مگر ریشما بضد تھی۔ آخر کار گھر والے راضی ہو گئے- اسے شہر کے ایک کامیاب اور مشہور کالج میں ایڈمیشن مل کالج کی گیا- ہوٹل کے اخراجات سب گورنمنٹ کی جانب سے فری تھا۔ ریشما دل لگا کر اپنی پڑھائی مکمل کر رہی تھی۔ اسے قدم قدم پر کامیابی مل رہی تھی۔ اس کی خواہش تھی کہ وہ ایک اعلیٰ افسر بن کر اپنے گاؤں اور اپنے ماں باپ کا نام روشن کرے۔

اس کی قسمت ساتھ دیتی رہی اور ایک دن ریشما ایک آئی ایس افسر بن گئی۔ اب ماں باپ کو ریشما کی شادی کی فکر ہو رہی تھی۔ وہ گاؤں میں ہی کسی لڑکے سے اس کی شادی کروانا چاہتے تھے مگر اس کی تعلیمی لیاقت کی مناسبت کا کوئی بھی لڑکا گاؤں میں موجود نہیں تھا۔ ایک کامیاب آفیسر بنے کے باوجود بھی ریشما میں دینداری کی کمی نہیں آئی تھی۔ نماز کی پابند تھی۔

بینگلور میں اس کی پوسٹنگ تھی۔ ماں باپ اس کے ساتھ رہتے تھے۔ اکثر گاؤں سے ریشما کی شادی کے لیے ان کے رشتے دار الگ الگ قسم کے لڑکوں کے بارے میں خبر دیا کرتے تھے۔ جو اس کے بالکل لائق نہیں ہوتے۔

ریشما کی عمر بڑھتی جا رہی تھی۔ ایک دن ریشما نے اپنے ساتھ کام کرنے والے ایک آفیسر کے ساتھ کورٹ میریج کر لی جو غیر مسلم تھا۔۔۔

محمد شاہد اجمل
کامٹی
ضلع ناگپور مہاراشٹر انڈیا

جہیز ایک شریفانہ ڈاکہ

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا

دنیا کے مختلف ممالک میں جہیز کو ایک ایسی بنیادی ضرورت سمجھا جاتا ہے کہ اس کے بغیر شادی ادھوری ہے۔ موجودہ دور میں شادی کی رسمیں بعد میں منعقد ہوتی ہیں جہیز ان کے اہتمام سے پہلے ہی لڑکی کے سسرال پہنچا دیا جاتا ہے۔ جہیز میں ضروریات زندگی کی اشیاء کے علاوہ وہ تمام چیزیں بھی شامل ہوتی ہیں جن کا مطالبہ لڑکے والے کرتے ہیں۔ جہیز کا موضوع ہے تو پرانا لیکن حیرت انگیز طور پر یہ مسئلہ وقت کے ساتھ ساتھ اپنی جڑیں مضبوط کرتا جا رہا اور زیادہ مسئلے کی بات یہ ہے کہ جہیز کا لین دین ان گھرانوں میں زیادہ اہم ہے جہاں آمدنی خود ایک مسئلہ ہے، اور اس پر یہ بات کہنی غلط نہیں ہوگی کہ لڑکی کی اس کے سسرال میں خوشحالی کی ضمانت جہیز کی شرط پوری ہونے پر ہی مل سکتی ہے۔ والدین اپنی بیٹیوں کی شادی کیلئے جہیز دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور بھاری بھرکم سامان دیکر اپنی بیٹیوں کی خوشیاں خریدتے ہیں۔ سب سے تکلیف دہ بات یہ ہے کہ صرف ایک بار ہی شادی کے موقع پر والدین جہیز دیکر اپنے فرائض پورے نہیں کر دیتے بلکہ شادی کے بعد بھی وقتاً فوقتاً اشیاء کی لین دین کا مطالبہ چلتا رہتا ہے۔

معاشرے میں بہت سے افراد ایسے نظر آتے ہیں جو جہیز نہ دینے کے باعث اپنی بیٹیوں کی شادی نہیں کر پاتے اور دوسرے طرف مڈل کلاس عوام جہیز لے کر مقروض اور غربت کا شکار ہو جاتے ہیں، کیونکہ قلیل آمدنی میں ہی اپنی عزت اور ناک کی خاطر مختلف تقریبات پر بے جا اسراف اور دیگر فضول اخراجات انہیں قرض لینے پر مجبور کر دیتے ہیں اور پھر ساری عمر وہ اپنے قرضوں کا بوجھ اتارنے میں گذار دیتے ہیں اور یوں جہیز کا یہ چکر انہیں غربت میں پھنسائے رکھتا ہے، جس کے باعث لوگوں کا معیار زندگی پست ہوتا جا رہا ہے۔ غربت کے مارے لوگ اپنی ضروریات زندگی کو پورا نہیں کر پاتے تو وہ جہیز کے نام پر کیا دینگے۔ اسی لئے اکثر گھرانوں میں بیٹیاں بن بیاہی رہ جاتی ہیں، ان کے والدین نہ صرف پریشان بلکہ مجبور بھی نظر آتے ہیں کیونکہ جہیز نہ ہونے پر وہ اپنی بیٹیوں کی شادی نہیں کر پاتے۔ یوں تو جہیز کا مطالبہ ایک جرم تصور کیا جاتا ہے، اگر دنیا کے دوسرے ممالک کی بات کی جائے تو یہ تصور ہندو معاشرے سے سامنے آیا ہے، کیونکہ ہندو معاشرے میں بیٹیوں کو وراثت میں حصہ نہیں ملتا تھا اسی لئے انہوں نے بیٹیوں کے ساتھ نقدی، زیور اور گھریلو سامان دینا شروع کر دیا تاکہ ان کی بیٹی کو سسرال میں عزت مل جائے، لیکن ایک مسلم معاشرے میں اس تصور کی کوئی گنجائش نہ تھی کیونکہ اسلام نے عورت کو بلند مقام عطا کیا ہے، اسے عزت واحترام بخشا ہے۔ ایک بیٹی کی حیثیت سے وہ رحمت سمجھی جاتی ہے، ایک ماں کی حیثیت سے وہ تعلیم وتربیت کا گہوارہ ہے اور ایک بیوی کی حیثیت سے وہ وفا کا مجسمہ ہے۔ یوں اس ہستی کو دولت کے ترازوں میں تولنا کسی بھی طرح اسلامی معاشرے کے مطابق نہیں ہے لیکن افسوس ہندو معاشرے کے اثرات ہمارے یہاں اس قدر گہرے ہو چکے ہیں کہ اب یہاں کوئی شادی جہیز کے بغیر مکمل ہی نہیں ہوتی۔

جہیز ایک شریفانہ ڈاکہ ہے جو لڑکے والے بڑے شریفانہ انداز میں اپنی تمام خواہشات کو لڑکی والوں کے سامنے بیان کرتے ہیں اور ان سے وہ تمام چیزیں پوری کرنے کی طلب کرتے ہیں اور انہیں نہ پوری کرنے پر وہ شادی توڑ دینے کی دھمکیاں دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ لڑکی والے ہر طرح سے مجبور ہو جاتے ہیں اور اس کے باوجود ان کو جہیز دینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ جہیز کا مطالبہ کرتے ہیں وہ درحقیقت نہ سمجھ، بے شعور اور لالچی ہوتے ہیں، انہیں اپنی خواہشات اور لالچ کے سامنے کسی کی مجبوری نظر نہیں آتی۔ وہ صرف زیادہ سے زیادہ چیزیں لینے کی خواہش مند رہتے ہیں۔ اسی طرح خاتون پر تشدد کی اہم وجہ جہیز بھی ہے، وہ لڑکیاں جن کے والدین اپنی غریبی کی باعث اپنی بیٹیوں کو جہیز نہیں دے پاتے، اسی باعث ان کی بیٹیاں سسرال میں ظلم وتشدد کا شکار بنتی ہیں۔ مہذب دنیا کے کسی بھی معاشرے میں جہیز کی حوصلہ افزائی کا تصور ممکن نہیں لیکن ہمارے یہاں جہیز نہ دینے کی صورت میں چولہے بھی پھٹ جاتے ہیں اور جہیز نہ دینے کی وجہ سے دلہن کو جلا بھی دیا جاتا ہے۔ ایسے واقعات پڑھ لکھ کر لگتا ہے کہ ہمارا مہذب دنیا سے دور دور تک واسطہ بھی نہیں ہے، لڑکیاں کو جہاں بہت سے مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک مصیبت جہیز بھی ہے۔ یہ کڑوا سچ اپنی جگہ کہ ہمارا معاشرہ بھی اخلاقی اقدار کے حوالے سے بہت پیچھے ہے مگر افسوس ناک امر یہ بھی ہے کہ ہمارے یہاں اگر اخلاقی ترقی ہوئی بھی ہے تو اس کے فوائد کم از کم خواتین کو نہیں ملے۔ بدقسمتی سے جہیز جیسی لعنت کو صرف کہنے کی حد تک برا خیال کیا جاتا ہے لیکن بہت کم افراد ایسے ہونگے جو عملی طور پر زندگی میں اسی ایک لعنت سمجھ کر فرسودہ رسم قرار دیتے ہیں۔

قارئین محترم! آج بدقسمتی سے ہمارا معاشرہ ایسے اصولوں کی بنیاد پر کھڑا ہے جن کا تعلق کسی بھی مذہب سے نہیں ہے، افسوس ناک امر یہ ہے کہ ہمارے یہاں دلہن کے ساتھ قیمتی سامان کا تقاضا کیا جاتا ہے، جو شخص بیٹی جیسے دل کو ٹکڑا دے رہا ہے کیا اس کا پہلے ہی یہ احسان کم ہے۔ ایسی مثالیں ڈھونڈنے بیٹھے تو بے شمار ملیں گی، جن میں بہو محض اس لئے جلا دی جاتی ہے کہ اس کے والدین سسرال والوں کی طرف سے جہیز کا تقاضا پورا نہیں کر پاتے۔ ایک محتاط انداز کے مطابق چالیس فیصد طلاق میں جہیز کا عمل دخل ہوتا ہے جبکہ سسرال کی طرف سے تشدد کا نشانہ بننے والی نوے فیصد سے زائد خواتین ظلم اس لئے سہتی ہیں کہ ان کے والدین سسرالیوں کی خواہشات کو پورا کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔ ہم یہ تمام حقائق تسلیم کرتے ہوئے کہ اسلام اور مہذب معاشرہ جہیز کو ہرگز پسند نہیں کرتا لیکن اس کے باوجود اس سے چھٹکارا پانے کیلئے تیار نہیں، یہی وجہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں ایسی خواتین کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جن کی عمر پچیس برس کی حد سے تجاوز کی ہے اور شادی میں رکاوٹ محض جہیز کی ہے مہنگائی کے اس زمانے میں کوئی بھی شخص اپنی بیٹی کی شادی کا تصور کرتے وقت کم از یہ تو ضرور سوچتا ہے کہ اس فرض کی ادائیگی کیلئے اس کے پاس لاکھوں روپئے ہونے چاہئے۔ آج کے دور میں جب دو وقت کی روٹی کمانا مشکل ہے، کتنے لوگ ہونگے جن کے پاس لاکھوں روپئے ہیں؟ روز ایسے واقعات جنم لیتے رہینگے، جب کئی گھر اجڑیں گے اور کئی معصوم لڑکی زندگی کی بازی ہار جائینگی تاہم جہیز کو نظر انداز کر کے لڑکیوں کی تعلیم اور ان کے کردار کو مدِنظر رکھا جائے تو یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ ہمارے مذہب اسلام نے سادگی سے نکاح کرنے پر زور دیا ہے اور جہیز میں ان ہی چیزوں کو قرار دیا جو کہ انسانی زندگی میں اہمیت رکھتی ہیں تاکہ بھاری بھرکم سامان اور قیمتی زیور کو اگر ایک مسلمان حضرت محمد ﷺ کے بتاتے ہوئے طریقوں کے مطابق جہیز کا اہتمام کرے تو انہیں جہیز کا اصل مطلب سمجھ میں آجائیگا کیونکہ حضرت محمد ﷺ نے اپنی بیٹی کو جہیز میں ایک پانی پینے کا گھڑا، ایک چکی اور ایک چارپائی دی لیکن آج کل ہم لوگ اسلام کو بھی بھول چکے ہیں اور آپؐ کے بتائے ہوئے طریقوں کو بھی بھلا چکے ہیں۔ اگر مسلمان آج بھی حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق جہیز کو ترجیح دے تو موجودہ دور میں معاشرے میں جہیز کے نام پر کوئی مسئلہ کھڑا نہیں ہوگا بلکہ لوگ خوشی کے ساتھ اپنی بیٹیوں کو دوسروں گھروں میں رخصت کر دینگے۔ دنیا بھر میں جہاں بھی شادی کی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے وہاں بھی شادی کا مقصد جہیز کے بغیر پورا نہیں ہوتا لیکن آج بھی بہت سے پڑھے لکھے اور باشعور گھرانوں میں شادی بیاہ کے معاملات طے کرتے وقت جہیز زیر بحث نہیں آتا لیکن اس کا مطلب بالکل یہ نہیں کہ ایسے گھرانوں میں لڑکیوں کو جہیز نہیں دیا جاتا۔

بہر حال جہیز دراصل ہمارے معاشرے کی بیمار سوچ کی عکاس ہے، ہمارے معاشرے میں والدین نے بیٹیوں کو جہیز دینا اپنا فرض بنا لیا ہے جو کہ والدین بیٹی کی پیدائش سے ہی ان کے جہیز جوڑنا شروع کر دیتے ہیں، یعنی وہ اس معاشرتی برائی کو اپنا اخلاقی فرض بنا لیتے ہیں، جہیز کی صورت میں انہیں اس حوالے سے تسلی ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی کو سسرال میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ لیکن ایسے والدین کی وجہ سے معاشرے میں وہ لڑکیاں پریشانی میں مبتلا رہتی ہیں جن کے والدین انہیں کچھ بھی نہیں دے پاتے۔ موجودہ صورتحال دیکھی جائے تو جہیز کی اشیاء میں نہ صرف تبدیلی آئی ہے بلکہ اس میں بے حد اضافہ بھی ہو گیا ہے۔ جہیز لڑکی کی والدین کی کمر توڑ دیتا ہے لیکن معاشرہ اس رسم کو ختم کرنے پر تیاری نہیں ہے۔

نکاح

خان صفیہ محمد شریف، مہاراشٹر کالج ممبئی

نکاح انسانی زندگی کا ایک اہم اور مقدس پہلو ہے، جو محبت، سکون اور اعتماد کا مظہر ہے۔ یہ نہ صرف دو افراد کے درمیان ایک مضبوط رشتہ قائم کرتا ہے بلکہ دو خاندانوں کو بھی جوڑتا ہے۔ اسلام نے نکاح کو ایک عبادت قرار دیا ہے اور دین اس کے لیے سادگی، کفایت شعاری اور آسانی کی تعلیم دی ہے۔ لیکن ہمارے موجودہ معاشرے میں نکاح کو اتنا مشکل اور پیچیدہ بنا دیا گیا ہے کہ یہ ایک بوجھ محسوس ہونے لگا ہے۔ بے جا رسومات، دکھاوا اور فضول خرچیاں اس مقدس عمل کی روح کو پامال کر رہی ہیں۔ شادی بیاہ کا مقصد محض تقریبات منعقد کرنا یا معاشرتی حیثیت کو ظاہر کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ یہ اللہ کی رضا اور سنتِ نبوی کی پیروی کرتے ہوئے ایک نئے زندگی کے سفر کا آغاز ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس میں کم خرچ ہو۔"

اس فرمان کی روشنی میں ہمیں اپنے معاشرتی رویوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے، جو اسراف اور غیر ضروری اخراجات کی طرف مائل ہو چکے ہیں۔ آج شادیوں میں مہنگے ہالز، قیمتی لباس، زیورات اور بے شمار کھانے پکوان عام ہو گئے ہیں۔ یہ سب والدین پر ایک غیر ضروری مالی بوجھ ڈال دیتے ہیں۔ بہت سے والدین اپنی بیٹیوں کی شادی کے لیے قرض لینے پر مجبور ہوتے ہیں، جس کی ادائیگی اکثر ان کی زندگی بھر کی محنت کو برباد کر دیتی ہے۔ یہ رویہ نہ صرف اسلامی تعلیمات کے منافی ہے بلکہ معاشرتی بگاڑ کا بھی سبب ہے۔ اسلام ہمیں سادگی اور اعتدال کا راستہ دکھاتا ہے۔ نکاح کو آسان بنانے کے لیے ہمیں اپنی روایات کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ مسجد میں نکاح کرنے کی روایت اپنانا، جہاں برکت اور تقدس کا ماحول ہو، ایک بہترین قدم ہے۔ اسی طرح لڑکی کے گھر سے رخصتی اور ولیمہ کو مختصر اور سادہ رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف مالی دباؤ کم ہوگا بلکہ نکاح کی اصل روح بھی برقرار رہے گی۔ معاشرے میں نکاح کو آسان بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی ذہنیت کو تبدیل کریں۔ شادی کی تقریبات کو سادگی اور اعتدال کے ساتھ انجام دینا ہماری انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ہے۔ جب نکاح آسان ہوگا تو نوجوان نسل حلال تعلقات کو ترجیح دے گی اور حرام راستوں سے بچ سکے گی۔ یہ نہ صرف افراد کے لیے بلکہ پورے معاشرے کے لیے فائدہ مند ہوگا۔

ہم سب کو چاہیے کہ نکاح کو آسان اور سادہ بنانے کے اس پیغام کو عام کریں۔ اسراف اور فضول رسومات کے خلاف آواز اٹھائیں اور دوسروں کو بھی اس بات کی ترغیب دیں کہ وہ اپنی زندگیوں میں اسلامی تعلیمات کو اپنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نکاح کو آسان اور بابرکت بنانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے معاشرے کو سادگی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔ آمین۔

Thursday 16th January 2025

بروز جمعرات ۱۶ / جنوری ۲۰۲۵

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ٹرمپ کی تقریب حلف برداری: ۲۵ / ہزار پولیس اہلکار تعینات

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) واشنگٹن اگلے ہفتے امریکی نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حلف برداری کی تیاری کر رہا ہے، جس میں 48 کلومیٹر طویل سیاہ حفاظتی باڑ اور 25,000 پولیس افسران اور سیکورٹی چوکیوں کو ان لاکھوں افراد سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے جو اس عالمی ایونٹ میں شرکت کریں گے۔ ٹرمپ پیر کو یو ایس کیپٹل کی سیڑھیوں پر حلف اٹھائیں گے، جس کے بعد ٹرمپ کے مخالفین کے احتجاج اور ریپبلکن حامیوں کی جانب سے ریلیوں اور تقریبات کے اختتام ہفتہ کے بعد وائٹ ہاؤس کی طرف ایک رسمی مارچ ہوگا۔ انتخابی مہم میں ٹرمپ پر دو قاتلانہ حملے دیکھنے میں آئے، جن میں سے ایک گولی ان کے کان میں لگی۔ اسی طرح نئے سال کے موقع پر امریکی شہریوں پر دو حملے ہوئے۔ ایک حملے میں چودہ افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے جب امریکی فوج کے ایک سابق اہلکار نے نیو اورلینز میں نئے سال کی شام منانے والوں کے ہجوم پر ٹرک چڑھا دیا۔ اسی دن ایک فعال ڈیوٹی سپاہی نے لاس ویگاس میں ٹرمپ کے برانڈ والے ہوٹل کے باہر ٹیسلا سائبر ٹرک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا، جس سے فوجی ہلاک ہوگیا۔ امریکی خفیہ سروس کے میٹ میک کال نے پیر کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ہم بڑھتے ہوئے خطرے کے ماحول میں جی رہے ہیں۔ حلف برداری یو ایس کیپیٹل کی سیڑھیوں پر ہوگی جس کا سامنا واشنگٹن یادگار کی طرف ہے، جہاں ٹرمپ باضابطہ طور پر کانگریس کے ارکان، سپریم کورٹ، ان کی آنے والی انتظامیہ اور دسیوں ہزار شرکاء کے سامنے حلف اٹھائیں گے۔ 13 جنوری 2025 کو واشنگٹن، یو ایس میں، امریکی منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے صدارتی افتتاح سے پہلے، ایک شخص امریکی کیپیٹل کے قریب حفاظتی باڑ سے گزر رہا ہے۔ 13 جنوری 2025 کو واشنگٹن، یو ایس میں، امریکی منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے صدارتی افتتاح سے پہلے، ایک شخص امریکی کیپٹل کے قریب حفاظتی باڑ سے گزر رہا ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں ٹرمپ کی 2020 کے انتخابات میں ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن کے خلاف شکست کو الٹانے کی کوشش میں ہزاروں ٹرمپ کے حامیوں نے کھڑکیوں کے شیشے توڑ دیے، پولیس کے ساتھ جھڑپیں کیں اور کانگریس کے اراکین کو اپنی جانیں بچا کر بھاگنے پر مجبور کیا۔ سیکورٹی حکام نے کہا کہ انہیں حلف برداری کے موقع پر کسی مخصوص یا مربوط دھمکیوں کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں لیکن وہ تنہا حملہ آوروں کے بارے میں فکرمند ہیں، جیسے نیو اورلینز کے حملہ آور یا گزشتہ ہفتے دو الگ الگ واقعات دیکھنے میں آئے۔ ایک میں ایک شخص کو کانگریس کی عمارت میں چاقو لے کر داخل ہونے کی کوشش کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ دوسرے پر کیپٹل پولیس نے کہا کہ انہوں نے عمارت کے قریب آگ لگانے کی کوشش کرنے پر ایک شخص کو گرفتار کیا۔ یو ایس کیپٹل پولیس چیف تھامس مینجر نے ایک سیکورٹی بریفنگ میں کہا کہ لون ولف حملہ آوروں کی طرف سے یہ خطرہ ہمارے لیے اگلے ہفتے ہائی الرٹ رہنے کا سب سے بڑا جواز ہے۔ وائٹ ہاؤس سے کیپٹل تک تین کلومیٹر تک پھیلا ہوا شہر واشنگٹن کا ایک بڑا حصہ گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کر دیا جائے گا، داخلی مقامات کو کنکریٹ کی رکاوٹوں، کوڑے کے ٹرکوں اور دیگر بھاری اشیاء کے ذریعے بند کر دیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ 30 میل (48 کلومیٹر) لمبی 6 فٹ (2 میٹر) اونچی سیاہ باڑ واشنگٹن میں لگائی جانے والی اب تک کی سب سے لمبی باڑ ہوگی اور اسے اس لیے ڈیزائن کیا گیا تھا کہ اس کی پیمائش نہیں کی جاسکتی۔ سیکورٹی کی موجودگی میں تقریباً 7,800 نیشنل گارڈ کے سپاہیوں اور 4,000 پولیس افسران کی طرف سے اضافہ کیا جائے گا۔

پاک نژاد امریکی آگ سے متاثرہ لوگوں کی امداد میں پیش پیش

نیویارک: (آئی این ایس انڈیا) ڈاکٹروں کی تنظیم اپنا لاس اینجلس میں لگی آگ کے متاثرہ لوگوں کو نہ صرف امداد پہنچا رہی ہے بلکہ جلد ہی ہیلتھ کیمپ بھی قائم کرے گی جہاں لوگوں کو طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ہم پہلے ہی تقریباً 2500 افراد کو تازہ خوراک مہیا کر چکے ہیں جبکہ ہیلتھ سنٹرز کے ذریعہ تمام عمر کے افراد کو طبی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ ہمارے علاقے میں سب لوگ چاہے وہ پاکستانی امریکی تھے بھارت اور ایران سے تعلق رکھتے تھے سب اس المیے کے دوران ایک دوسری کی انسانیت کی بنیاد پر مدد کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسا لمحہ ہے کہ جب سب لوگ چاہے وہ پاکستانی ہوں یہ کسی بھی کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہوں وہ انسانیت کے جذبے کے تحت متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے تیار ہیں۔ پاکستانی امریکی ڈاکٹروں کی تنظیم لاس اینجلس میں لگی آگ کے متاثرہ لوگوں کو نہ صرف امداد پہنچا رہی ہے بلکہ جلد ہی ہیلتھ کیمپ بھی قائم کرے گی جہاں لوگوں کو طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ منگل کو اپنا کے نام سے موسوم پاکستانی نژاد ڈاکٹروں کی شمالی امریکہ کی تنظیم نے لاس اینجلس میں ایک ڈسٹری بیوشن سنٹر کے ذریعہ مزید امداد بھیجی۔ تنظیم کے عہدیدار ڈاکٹر نصرم اقبال نے بتایا کہ اپنا نے اپنے ایمرجنسی فنڈ سے پہلے ہی ہزاروں ڈالر کی امداد جاری کردی ہے جو امریکی مسلمانوں کی ریلیف تنظیم اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ کی امدادی ٹیموں کے ذریعہ متاثرہ شہریوں کو پہنچائی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اقبال جو اپنا سوشل ویلفیئر اینڈ ڈیزاسٹر ریلیف کمیٹی کی چیرمین ہیں کہتے ہیں کہ تنظیم امدادی ضروریات کا جائزہ لے رہی ہے اور اگلے ہفتے ایک فنڈ ز اکٹھا کرنے کی تقریب منعقد کر رہی جس میں ملک بھر سے پاکستانی ڈاکٹر آفت کی صورت حال میں بھرپور طریقہ سے حصہ ڈالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ کام پاکستانی کمیونٹی کے نمائندوں، پاکستانی امریکی شہریوں اور ڈاکٹروں کی حیثیت سے کر رہے ہیں کیونکہ اس وقت بے گھر ہونے والے لوگوں کو ہر طرح کی مدد کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر اقبال اپنا کی موجودہ صدر ڈاکٹر حمیرہ قمر اور اگلے سال کے منتخب صدر بابر روف کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ تنظیم کی طرف سے متاثرہ افراد کی مالی اور صحت کے حوالے سے ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ریلیف اور اور رضا کارانہ خدمات کا ایک پروگرام ترتیب دیا جائے۔ ہم پہلے ہی تقریباً 2500 افراد کو تازہ خوراک مہیا کر چکے ہیں جبکہ ہیلتھ سنٹرز کے ذریعہ تمام عمر کے افراد کو طبی خدمات فراہم کی جائیں گی۔

ایران کا اسرائیل پر پیجر کی طرز پر سینٹری فیوجز پر بوبی ٹریپنگ کا الزام

تہران: (آئی این ایس انڈیا) ایران کے نائب صدر محمد جواد ظریف نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ وہ سینٹری فیوج ٹیکنالوجی میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے بظاہر نامعلوم حملہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے جسے ایران نے اپنے جوہری پروگرام کے لیے خریدا ہے۔ ایران انٹرنیشنل کی طرف سے رپورٹ کردہ چند تفصیلات میں ایرانی نائب صدر برائے اسٹریٹجک امور نے ایک آن لائن انٹرویو کے تعارف میں کہا کہ ایران اور اس کے اتحادیوں پر عائد پابندیوں نے سکیورٹی چیلنجوں کو مزید گہرا کر دیا ہے اور انہیں اسرائیلی جال کا شکار بنا دیا ہے۔ انہوں نے آن لائن پروگرام میں ایک بیان میں کہا کہ ہمارے ساتھیوں نے اٹامک انرجی آرگنائزیشن کے لیے ایک سینٹری فیوج پلیٹ فارم خریدا تھا جس کے اندر انہوں نے دھماکا خیز مواد دریافت کیا تھا اور اس مواد کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ مبینہ واقعہ کب پیش آیا۔ ایران نے اپریل 2021ء میں ایران کے نطنز یورینیم کی افزودگی کے مقام پر بجلی کی بندش کی مذمت کی ہے جو بظاہر ایک دھماکے کی وجہ سے ہوا تھا۔ اسے جوہری دہشت گردی کی کارروائی قرار دیا گیا تھا۔ ایران نے اس پراسرار واقعے کی مکمل وضاحت نہیں کی ہے اور نہ ہی اسرائیل نے جس نے تہران کے جوہری پروگرام کو نشانہ بناتے ہوئے متعدد بار سائبر حملے اور قتل وغارت گری کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ وہ پرامن جوہری ٹیکنالوجی کا خواہاں ہے جب کہ اسرائیل اور امریکہ کا خیال ہے کہ ایران بالآخر جوہری بم حاصل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ ظریف نے وضاحت کی کہ کس طرح پابندیاں ایران اور اس کے اتحادیوں کو ثالثوں پر انحصار کرنے پر مجبور کرتی ہیں جس سے ایسے خطرات پیدا ہوتے ہیں جن کا اسرائیل مبینہ طور پر استحصال کرتا ہے۔ ظریف نے کہا کہ سامان براہ راست مینوفیکچرر سے آرڈر کرنے میں مشکلات کی وجہ سے تہران کو ایسی چیزیں ایجنٹوں سے خریدنا پڑتی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگر صیہونی حکومت کسی ثالث میں دراندازی کرسکتی ہے تو وہ کچھ بھی کرسکتی ہے اور جو چاہیں قائم کرسکتی ہے، اور بالکل ایسا ہی ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ستمبر 2024 میں حزب اللہ کے مواصلاتی آلات میں مربوط دھماکوں کا نتیجہ اسرائیل کی جانب سے ان سپلائرز کی مسلسل دراندازی کے نتیجے میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پتہ چلا کہ لبنان میں پیجرز کا مسئلہ ایک ایسا آپریشن تھا جس میں کئی سال لگے۔ لبنان میں ستمبر میں ہونے والے واقعات میں تقریباً 5,000 پیجرز اور 1,000 واکی ٹاکیوں میں دھماکے کیے۔ اس میں کم از کم 32 افراد ہلاک اور 3000 سے زیادہ زخمی ہوئے۔

غزہ معاہدہ: نیتن یاہو کی مشاورت جاری، حماس نے جواب کیلئے مانگی مہلت

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی نشریاتی ادارے نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی علاقے کی فوجی کمان نے غزہ سے بتدریج انخلا کی تیاری شروع کردی ہے۔ کمان اب سیاسی سطح کی ہدایات کی منتظر ہے جو ابھی تک موصول نہیں ہوئیں۔ ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ کے حوالے سے از سر نو تعیناتی اور نتساریم اور فلاڈلفیا سے بتدریج انخلا کا منصوبہ منظور کرلیا ہے۔ اسی طرح اسرائیلی فوج معاہدے پر دستخط کے کچھ وقت بعد رفح کی گزرگاہ سے بھی چلی جائے گی۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کے گرد ایک بفرزون قائم کیا ہے جس کی لمبائی 60 کلومیٹر اور چوڑائی 800 میٹر ہے۔ فلسطینیوں کو اس کے قریب آنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اسرائیلی قیدیوں کے گھرانوں کو بتایا ہے کہ وہ تمام اسیروں کی واپسی کی خاطر طویل مدت فائر بندی کی طرف جانے کو تیار ہیں۔ نیتن یاہو کے مطابق حماس نے ابھی تک مجوزہ فارمولے کا جواب نہیں دیا ہے۔ مزید یہ کہ اس وقت گردش میں تمام باتیں محض قیاس آرائیاں ہیں۔ حماس نے جواب کے لیے چند گھنٹوں کی مہلت طلب کی ہے۔ نیتن یاہو کے مطابق امریکی منتخب صدر ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے ساتھ ہی کھیل کے اصول بنیادی طور سے تبدیل ہو جائیں گے۔ فائر بندی کی کسی بھی خلاف ورزی کا سخت جواب دیا جائے گا۔ قطر، مصر اور امریکہ کے ذمے داران کے علاوہ اسرائیل اور حماس کا بھی یہ کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کے حوالے سے معاہدہ اب پہلے سے زیادہ قریب ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ معاہدے کا مسودہ فریقین کے حوالے کیا جاچکا ہے۔ حتمی تفصیلات کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے۔ البتہ حماس کے دو سینئر ذمے داران کے مطابق تنظیم ابھی تک اسرائیل کی جانب سے ان نقشوں کے دیے جانے کی منتظر ہے جو غزہ میں اسرائیلی فوج کے انخلا کے علاقوں کو واضح کریں۔ دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن کا کہنا ہے کہ غزہ معاہدہ قریب آ چکا ہے۔ انھوں نے منگل کے روز مصری صدر عبد الفتاح السیسی سے ٹیلی فون پر رابطے میں مذاکرات میں پیشرفت کے حوالے سے بات چیت کی۔ دونوں صدور نے باور کرایا کہ معاہدے کے نافذ العمل ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون سائر نے جو روم کے دورے پر ہیں، کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ اسرائیلی اتحادی حکومت کی اکثریت غزہ معاہدے کی حمایت کرے گی۔ اگرچہ حکومتی اتحاد میں شامل قوم پرست جماعتوں کی جانب سے معاہدے کی کھلی مخالفت سامنے آ چکی ہے۔ معاہدے کے نتیجے میں اسرائیل کو 100 کے قریب اسیر اور ان کی لاشیں واپس کی جائیں گی جن کو حماس نے سات اکتوبر 2023 کے حملے میں قیدی بنایا اور پھر غزہ منتقل کر دیا تھا۔ اس کے مقابل اسرائیل فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرے گا۔ امریکی وزیر خارجہ اینٹنی بلنکن نے واشنگٹن میں خطاب میں جنگ کے بعد غزہ کے انتظامی منصوبے پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ قابل عمل معاہدہ قبول کرنے کا معاملہ حماس پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

امارات کا مصنوعی سیارہ محمد بن زائد سیٹ خلا میں روانہ

دبئی: (آئی این ایس انڈیا) متحدہ عرب امارات کا مصنوعی سیارہ محمد بن زائد سیٹ خلا میں روانہ کر دیا گیا ہے۔ محمد بن راشد خلائی مرکز کے اعلان کے مطابق یہ سیارہ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں وینڈنبرگ ایئربیس سے فیلکن-9 راکٹ پر کامیابی کے ساتھ روانہ ہوا۔ اس مصنوعی سیارے کو اماراتی انجینئروں نے محمد بن راشد خلائی مرکز میں تیار کیا۔ اس کا وزن 750 کلوگرام اور پیمائش 3 × 5 میٹر ہے۔ مذکورہ مصنوعی سیارے کے تمام نظام جامع اور امتیازی خصوصیات کے حامل ہیں۔ اس میں تصویر کشی اور عکس بندی کے لیے دنیا کا جدید ترین اور بہترین کیمرا نصب ہے۔ اس کے علاوہ معلومات کی منتقلی کی رفتار موجودہ صلاحیت سے چار گنا تیز ہے۔ سیارے میں برقی حرکت کا جدید ترین نظام موجود ہے جس کی مدد سے انتہائی اعلیٰ معیار کی تصاویر فراہم کی جاسکتی ہیں۔ یہ مصنوعی سیارہ موجودہ صلاحیت سے دس گنا زیادہ تصاویر لے سکتا ہے۔ اس حوالے سے یہ مربوط شیڈولنگ اور پروسیسنگ نظام کا حامل ہے جو تصاویر لینے کے بعد دو گھنٹے کے اندر ان کی پروسیسنگ کر دیتا ہے۔ محمد بن زائد مصنوعی سیارہ کئی شعبوں میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ ان میں ماحولیات کی نگرانی، بنیادی ڈھانچے کا نظام اور قدرتی آفات کی صورت میں انسانی کوششوں کی معاونت شامل ہے۔ اس طرح مقامی اور بین الاقوامی اداروں کو تازہ ترین اور باوثوق معلومات کی بنیاد پر درست فیصلوں کا موقع ملے گا۔ یہ مصنوعی سیارہ مقامی کمپنیوں کے ساتھ تعاون کے ذریعے اماراتی ریاست کی اقتصادی ترقی کو مضبوط بنائے گا۔ اس لیے کہ سیارے کے میکانیکی ڈھانچوں کا 90% حصہ اور برقی اجزاء کا ایک بڑا حصہ امارات کے اندر تیار کیا گیا ہے۔

جواہر نوودیا ودیالیہ داخلہ امتحانات نظم وضبط اور منصوبہ بند طریقے سے منعقد کئے جائیں: کلکٹر جالنہ پانچال

جالنہ (محمد اظہر فضل) مرکزی امتحانی ایجنسی نوودیا ودیالیہ امتحانات میں ضلع جالنہ کے 30 مراکز پر کل 9 ہزار 760 طلباء نے ہفتہ کے دن جواہر نوودیا ودیالیہ کے داخلہ امتحان میں شرکت کرے گے۔ امتحان 18 جنوری 2025 کو صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک منعقد کیا گیا ہے۔ کلکٹر ڈاکٹر شری کرشن پانچال نے مذکورہ داخلہ امتحانات کی سختی سے منصوبہ بندی اور نظم وضبط کے ساتھ منعقد کرنے کے لئے آج متعلقہ آفیسرز کا اجلاس منعقد کیا تھا۔ اس موقع پر کلکٹر جالنہ پنچال نے آفیسرز کے اجلاس سے کہا۔ مرکزی امتحانی ایجنسی جواہر نوودیا ودیالیہ کے داخلہ امتحان کی پیشگی منصوبہ بندی کے مطابق آج (15 تاریخ) ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹی کے چیئرمین اور ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر کرشنا پانچال کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسز ریتا میترے وار، ایجوکیشن آفیسر مسز منگلہ دھوپے، جواہر نوودیا ودیالیہ پرنسپل پوار، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر وپل بھاگوت، ایگزامینیشن کوآرڈینیٹر آندھڑے کے ساتھ تمام گروپ ایجوکیشن آفیسرز، سینٹر ہیڈز آف ایگزامینیشنز اور سینٹرل ایگزامینیشن انسپکٹرز موجود تھے۔ مراکز پر پولیس کی مناسب سیکورٹی کے ساتھ شریک طلبہ کی مکمل جانچ کرنے کا حکم دیا گیا وہی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سب ڈویژنل افسران، تحصیلداروں، نائب تحصیلداروں کی ٹیم تشکیل دی گئی ہے تاکہ مذکورہ امتحان کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ ضلع کے ہر امتحانی مرکز پر بورڈ آفیسرس کی ٹیمیں قائم کی گئی ہے۔ امتحانی مرکز میں کسی بھی قسم کے الیکٹرانک آلات، موبائل، اسمارٹ گھڑیاں، کیلکولیٹر، ہیڈ فون، مائیکروفون، خفیہ کیمرے وغیرہ کا استعمال سختی سے منع ہے۔ امتحانی مرکز میں تعینات کیے جانے والے نگراں دیگر تعلقوں سے ہوں گے۔ نیز سپروائزرز اور شریک مبصرین کو بھی موبائل فون یا دیگر الیکٹرانک آلات لے جانے پر پابندی ہوگی۔ ساتھ ہی کلکٹر نے کہا کہ انڈین سول کوڈ 2023 کے تحت ان لوگوں کے خلاف کیس درج کرے جو امتحان کے دوران کسی بھی نامناسب طریقے سے خلل پیدا کرے یا طلبہ کی مدد کریں گے۔

پرتور بلاک سہ ماہی تربیتی اجتماع عام جامع مسجد نیر میں اختتام پذیر

اللہ کے بندوں کو اللہ کی بندگی کی طرف بلانا بلاک اجتماع عام ایک ذریعہ: مولانا عبدالقوی فلاحی

جالنہ (محمد اظہر فاضل کے ذریعے) تحریک اسلامی بھارت میں مختلف محاذوں پر کام کر رہی ہے اسی کی ایک کڑی پرتور بلاک سہ ماہی تربیتی اجتماع عام بمقام جامع مسجد نیر میں منعقدہ اجتماع سے اختتامی خطاب سے مخاطبت میں مولانا عبدالقوی فلاحی سکریٹری فیملی کونسلنگ مہاراشٹر نے کہا۔ اجتماع عام کا آغاز عمارہ فردوس ناظمہ مقامی جالنہ کے درس قرآن سے ہوا جسمیں انھوں نے کہا کہ دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی سربلند رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اسلئے ہمیں مومن بن کر زندگی گزارنا ضروری ہے افتتاحی کلمات میں سید شاکر ناظم ضلع جالنہ نے کہا کہ جالنہ ضلع کو تین بلاک میں تقسیم کیا گیا ہے پرتور بلاک اجتماع عام کا مقصد جماعت اسلامی ہند ضلع جالنہ کی توسیع واستحکام، وابستگان جماعت کو فعال ومتحرک رکھنا، ملت اسلامیہ کے بااثر افراد کو جماعت میں شامل کرنا تاکہ پوری طاقت کے ساتھ بھارت میں اسلام کے پیغام امن کو انسانیت تک عملی طور پر پہنچایا جائے محمد رضوان رنجنی نے ترانہ تنظیم ایس آئی او پیش کیا جماعت اسلامی بند اندھیروں میں روشنی کی کرن عنوان کے تحت سکریٹری حلقہ ظفر انصاری نے کہا کہ جماعت اسلامی بند کا مقصد اقامت دین ہے جماعت اللہ کے بندوں کو اللہ کی بندگی کی طرف بلاتی ہے اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو امت وسط بنایا ہے یہی پیغام پہنچانے کے لیے جماعت ملت اسلامیہ کو بیدار کرنے انسانوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لیجانا چاہتی ہے نعیم خطیب پرتور نے امیر جماعت سید سعادت اللہ حسینی کی کتاب ہندوستانی مسلمان چیلنج، امکانات اور لائحہ عمل کا حاصل مطالعہ پیش کیا۔ انھوں نے بتایا کہا کہ اس کتاب میں عالمی ملکی صورتحال کا جائزہ لیکر امت مسلمہ کو مثبت طرز عمل، جذباتیت سے گریز، صحیح تجزیہ کرنا، محنت، اختلافات کے باوجود ملکر کام کرنا، ہمارے قائدین، علماء کرام، سوچنے سمجھنے والے افراد کو ساتھ لیکر ملک وملت کی قیادت کرنا، انسانوں کو جہنم سے بچا کر جنت میں لے جانے والے سرگرمیوں کو انجام دینا۔۔ مذاکرہ مثالی خاندان کی تعمیر اسلام کے سائے میں مذاکرے کے تحت ظہیر فاروقی، پرتور مقامی ناظمہ صالحہ کوثر، یوتھ مومنٹ رنجنی کے محمد رضوان، رکن توسیع واستحکام کمیٹی ضلع جالنہ کے صدیقی عبدالقدوس نے اظہار خیال کیا۔ مولانا عبدالقوی فلاحی سکریٹری فیملی کونسلنگ مہاراشٹر نے تبصرہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ کہ تمام ساتھیوں نے عنوان کا حق ادا کیا ہے وقت پر اپنی بات رکھی۔ مزید کہا کہ خاندان قلعہ کی مانند ہے مرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس قلعہ کی حفاظت، ترقی اور خاندان کو اسلامی خاندان بنا کر دنیا وآخرت میں کامیابی سے ہمکنار کرے شریعت کی مکمل پابندی ہمارے لیے ابراہیمی خاندان، اسمعیل ہانیہ خاندان ہمارے لیے نمونہ ہے۔۔ امان اللہ خان امیر مقامی نیر و ناظم اجتماع نے انتظامی امور سے متعلق اعلانات کے بعد زنیرہ کوثر نے ترانہ پیش کیا تعلق باللہ کے عملی ذرائع کے تحت مولانا مظفر صدیقی امام وخطیب جامع مسجد نیر نے کہا کہ تعلق باللہ کے لئے اللہ اور رسول اللہ صلعم سے گہری محبت ہو۔ اسلامی معاشرہ کی تعمیر میں خواتین کا رول عنوان کے تحت آمنہ الماس ناظمہ ضلع جالنہ نے کہا کہ حضرت مریم علیہ السلام حضرت عائشہ رضی اللہ، حضرت خدیجہ رضی اللہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ جیسی خواتین امت مسلمہ کے لیے رول ماڈل ہیں آج بھی فلسطین میں ان کی مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں

نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نئی ایجنسی قائم کرنے کا اعلان

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک نئی ایجنسی قائم کرنے کا اعلان کردیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس ایجنسی کا نام 'ایکسٹرنل ریونیو سروس' ہے جو امریکا کو واجب الادا بیرونی ممالک سے رقم اکٹھا کرے گی۔ اس حوالے سے نومنتخب صدر نے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ بہت عرصے سے ہم نے انٹرنل ریونیو سروس (IRS) کا استعمال کرتے ہوئے اپنے لوگوں پر ٹیکس لگانے پر انحصار کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا ہے کہ کمزور تجارتی معاہدوں کے ذریعے امریکی معیشت نے خود پر ٹیکس لگاتے ہوئے دنیا کو ترقی اور خوش حالی دی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اب تبدیلی کا وقت آ گیا ہے، میں آج اعلان کر رہا ہوں کہ ٹیرف، ڈیوٹیز اور غیر ملکی ذرائع سے آنے والی تمام محصولات کو اکٹھا کرنے کے لیے ایکسٹرنل ریونیو سروس بناؤں گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے مطابق ایکسٹرنل ریونیو سروس کا قیام 20 جنوری 2025ء کو ہوگا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہم ان لوگوں سے پیسے لینا شروع کردیں گے جو تجارت کے ذریعے ہم سے پیسہ کماتے ہیں۔

پاکستان کبھی بھی امریکا کا ٹیکنیکل اتحادی نہیں رہا: امریکی ترجمان

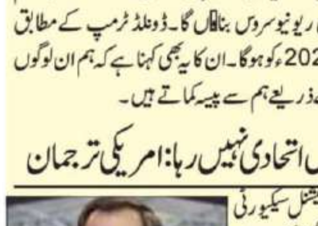

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکا کی نیشنل سیکیورٹی کے ترجمان جان کربی نے کہا ہے کہ پاکستان کبھی بھی امریکا کا ٹیکنیکل اتحادی نہیں رہا ہے اور نہ ہی ایسا کوئی معاہدہ ہوا ہے۔ واشنگٹن میں پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے پاکستان کے ساتھ شراکت داری رہی۔ جان کربی کا کہنا ہے کہ پاکستانی عوام سرحد پار سے آنے والی دہشت گردی کے تشدد کا شکار ہیں۔ ترجمان امریکی نیشنل سیکیورٹی نے یہ بھی کہا کہ دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے پاکستان کے ساتھ کام کرنے کا عزم تبدیل نہیں ہوگا۔

جالنا میونسپل کارپوریشن نے بھیم راؤ سے جے نگر تک ڈی پی روڈ کی تجاوزات ہٹائی

(محمد اظہر فاضل فوٹو کرن کھانا پورے) جالنہ شہر میونسپل کارپوریشن نے آج شہر میں بڑھتی ہوئی غیر قانونی طریقے سے بنائی گئی تجاوزات کو ہٹانے کے لئے آج مورخہ ۱۰ جنوری سے تجاوزات کو ہٹانے کی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ آج کی کاروائی میں کل 15-16 غیر قانونی تعمیرات وتجاوزات جیسے ٹین شیڈ، آر سی سی وال کمپاؤنڈ، شہر کے والکیشور مندر سے پسی کالج تک ٹریفک میں رکاوٹیں کھڑی کرنے والی آر سی سی دکانوں کو بلڈوزر کی مدد سے منہدم کر دیا گیا۔ جالنہ سٹی میونسپل کارپوریشن نے شہر میں بڑھتی ہوئی تجاوزات کو ہٹانے کے لئے آج ۱۰ جنوری سے غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کی مہم کا آغاز کیا ہے۔۔ مذکورہ غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے کی مہم جالنہ میونسپل کمشنر سنتوش کھانڈیکر کی رہنمائی میں جاری کی گئی جسمیں پولس انتظامیہ کے ساتھ ساتھ اسسٹنٹ کمشنر سپریہ چوہان اور انجینئر سید سعود موجود تھیں۔ تجاوزات ہٹانے کے دوران میونسپل کارپوریشن کی ایڈیشنل کمشنر مسز پرینکا راجپوت نے بھی ان علاقوں کا دورہ کیا جہاں انہدامی کارروائیاں جاری تھی وہی انھوں نے وہاں موجود اہلکاروں کو تجاوزات ہٹانے کے متعلق ہدایات بھی دی۔۔ مذکورہ کارروائی میں محکمہ صفائی کے سربراہ مسٹر پنڈت پوار، محکمہ تعمیرات عامہ کے سٹی انجینئر جناب سید سعود، انجینئر انیل بھدرے، انیل کالے، سینی ٹیشن انسپکٹر شعیب خان، اشوک لونڈے، ولاس گاونڈے، چاندوڑے، ستیش پاچگے، نیلیش شنکر پلی، ارون وانکھیڑے، رویندر کلیانی، رادھے شیام لوکھنڈے کے ماتحت، صفائی کرنے والی گاڑیاں اور عملہ مکمل انتظام کے ساتھ موجود تھے۔ جالنہ سٹی میونسپل کارپوریشن کے توسط سے شہر کے تمام شہریان سے گزارش کی گئی ہے کہ غیر قانونی قبضہ جات کے خلاف شہر جالنہ میں یہ مہم دو دنوں تک جاری رہے گی اس لئے شہریان اپنے مکانات ودکانوں کے سامنے کئے گئے ناجائز قبضہ جات اور قیمتی سامان کو نکال لیں بصورت دیگر کارپوریشن جالنہ کا انہدامی دستہ اسے نکالے گا۔

حضرت مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کا انتقال ایک علمی خسارہ

امام الہند فاؤنڈیشن لکھنؤ (محمد طفیل ندوی) یہ خبر دل کو چیر کر رکھ دینے والی ہے کہ ندوۃ العلماء کے ناظر عام، عربی زبان کے معروف انشاپرداز اور صاحب طرز ادیب حضرت مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب ایک سڑک حادثے میں انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! یہ حادثہ صرف ایک فرد کی موت کا نہیں بلکہ علم وادب کی دنیا کا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مولانا حسنی ندوی صاحب جنہوں نے اپنی انشاپردازی اور عربی زبان کے منفرد اسلوب سے دنیا کو روشناس کرایا۔ آج ہم میں نہیں رہے۔ ان کی شخصیت علم، حلم اور شائستگی کا پیکر تھی اور ان کے قلم نے ادب کو نئی بلندیوں تک پہنچایا تھا۔۔ ان کے جانے سے ندوۃ العلماء کا دامن ایک ایسے چراغ سے خالی ہوگیا جس کی روشنی نسلوں کو راہ دکھاتی رہی۔ یہ حادثہ نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ ان کے چاہنے والوں، شاگردوں اور پوری علمی دنیا کے لیے ایک گہرا صدمہ ہے۔ مولانا کی خدمات اور ان کی یادیں ہمیشہ دلوں میں زندہ رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند عطا فرمائے۔

پزشکیان نے ٹرمپ کے قتل کیلئے ایرانی سازش کا الزام کیا مسترد

تہران: (آئی این ایس انڈیا) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اس بات کی تردید کی ہے کہ ان کے ملک نے منتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ہلاک کرنے کی سازش کی۔ منگل کے روز NBC News کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں انھوں نے ٹرمپ اور امریکی حکومت کی جانب سے سابقہ الزامات کو مسترد کر دیا۔ گذشتہ برس نومبر میں امریکی وزارت انصاف نے ایک ایرانی کے خلاف الزامات عائد کیے تھے۔ یہ الزامات ریپبلکن پارٹی کے صدارتی امیدوار ٹرمپ کی ہلاکت کے لیے ایرانی پاسداران انقلاب کی مبینہ سازش سے متعلق تھے۔ قانون نافذ کرنے والے امریکی ادارے کسی بھی حملے سے قبل اس سازش کو ناکام بنانے میں کامیاب رہے۔ ٹرمپ نے بھی گذشتہ ہفتے اپنی انتخابی مہم کے دوران میں کہا تھا کہ ان پر قاتلانہ حملوں کے پیچھے شاید ایران کا ہاتھ ہے۔ انٹرویو میں مذکورہ الزامات کے جواب میں ایرانی صدر پزشکیان کا کہنا تھا کہ "ایسا قطعاً نہیں ہوا، ہم نے ایسا کرنے کی کوشش نہیں کی اور نہ کبھی کریں گے۔

بقیہ: ملزمین سے جبراً حاصل کئے گئے.....

سینئر ایڈوکیٹ نے عدالت کو مزید بتایا کہ اقبالیہ بیان کے علاوہ ملزمین کے خلاف کوئی بھی ڈائرکٹ ثبوت وشواہد استغاثہ نے پیش نہیں کیا ہے جس پر نچلی عدالت کو آنکھ بند کر کے بھروسہ نہیں کرنا چاہئے تھا۔ سینئر ایڈوکیٹ نے نچلی عدالت کے فیصلے پر شدید تنقید بھی کی اور کہا کہ نچلی عدالت نے ملزمین کی جانب سے پیش کیئے گئے ثبوت وشواہد یوبکسر مسترد کر دیا۔ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شندے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7 ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کر دیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کر رہی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر بھی سماعت کر رہی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کیا ختم ہو جائے گا عبادت گاہوں سے متعلق ایکٹ؟
مودی حکومت کے موقف پر وزیر قانون کا بڑا اشارہ

نئی دہلی: وقف (ترمیمی) بل کے بارے میں مرکزی وزیر ارجن رام میگھوال نے کہا ہے کہ اس پر کام کرنے والی کمیٹی اچھی پیش رفت کر رہی ہے اور جلد ہی اس کے نتائج سامنے آئیں گے۔ مرکزی وزیر قانون میگھوال نے منگل (14 جنوری 2025) کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ میگزین ''پانچجنیہ'' کے ایک پروگرام کے دوران کہا کہ مودی حکومت نے وقف بل کے حوالے سے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے عبادت گاہوں کے ایکٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے لیکن اگر سپریم کورٹ مرکز سے حلف نامہ داخل کرنے کو کہتی ہے، تو مرکز قومی مفاد میں ایک حلف نامہ داخل کرے گا۔ وقف بل پر ایک سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ نریندر مودی حکومت نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے اور بل لایا ہے۔ اس بل کو مرکزی کابینہ نے منظور کیا تھا۔ وقف بورڈ ہندوستان میں جائیداد رکھنے والی تیسری سب سے بڑی تنظیم ہے۔ وزارت دفاع اور ہندوستانی ریلوے کے بعد وقف بورڈ وہ ادارہ ہے جس کے پاس سب سے زیادہ جائیدادیں ہیں۔ کل 9.4 لاکھ ایکڑ اراضی پر 8.72 لاکھ اور 3.56 لاکھ وقف جائیدادیں موجود ہیں۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ پرانے قانون میں کچھ خامیاں ہیں جنہیں ترمیم کے ذریعے دور کیا گیا ہے، لوک سبھا میں اس بل کو پیش کرنے کے بعد اسے جے پی سی کو بھیج دیا گیا تھا۔ اب جے پی سی کی رپورٹ کا انتظار ہے۔ جے پی سی میں کل 31 ممبران ہیں جن میں سے 21 ممبران لوک سبھا اور 10 ممبران راجیہ سبھا سے ہیں۔ لوک سبھا کے ممبران میں جگدمبیکا پال، نشی کانت دوبے، تیجسوی سوریا، سنجے جیسوال، اسدالدین اویسی، ارون بھارتی، اروند ساونت اور دیگر رہنما شامل ہیں۔ راجیہ سبھا سے برجلال، ڈاکٹر میدھا وشرام کلکرنی، غلام علی، سنجے سنگھ، محمد عبداللہ، وی وجے سائی ریڈی، رادھا موہن داس اگروال، سید ناصر حسین جیسے لیڈر شامل ہیں۔

سپریم کورٹ نے مرکز کو لگائی پھٹکار، کہا، اس طرح کا طرز عمل برداشت نہیں

نئی دہلی: ایک کیس کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو سخت پھٹکار لگائی ہے۔ منی لانڈرنگ سے متعلق کیس میں سپریم کورٹ نے برہمی کا اظہار کیا ہے۔ طے شدہ قانون کیخلاف نقطہ نظر پیش کرنے پر مرکز کی سرزنش کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ ہم کسی بھی قیمت پر قانون کے خلاف نقطہ نظر پیش کرنے میں مرکز کے طرز عمل کو برداشت نہیں کریں گے۔ سپریم کورٹ نے یہ تبصرہ پی ایم ایل اے کے تحت ایک خاتون ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت کرتے ہوئے دیا۔ جس میں ای ڈی نے پی ایم ایل اے میں خواتین کو سخت ضمانتی دفعات سے مستثنٰی ہونے کے باوجود مخالفت کی تھی۔ جسٹس اے ایس اوکا نے کہا کہ وہ ضمانت کی حقدار ہے۔ اس کی ضمانت پر اعتراض کیوں اٹھایا گیا؟ اس پر سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت سے کہا کہ وہ یقینی طور پر ضمانت کی حقدار ہے۔ براہ کرم ہمیں جواب داخل کرنے کی اجازت دیں۔ غلط مواصلت کی وجہ سے کچھ الجھن تھی۔ جسٹس اوکا نے کہا کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں پورے قانون کا علم نہیں لیکن بعض اوقات ہمیں قانون کی کچھ شقوں کا علم ہو جاتا ہے۔ عدالت میں پیش ہونے والے سرکاری وکیل اس بنیاد پر کارروائی کریں گے تو ایسے کیسے چلے گا؟ عدالت نے کہا کہ ایسے دلائل نہیں سنے جائیں گے۔ اے ایس جی مہتا نے کہا کہ یہ ارادہ نہیں تھا، لیکن میری آپ سے گزارش ہے کہ براہ کرم مواد دیکھیں۔ خواتین کو سی آر پی سی کے ساتھ ساتھ پی ایم ایل اے کے تحت خصوصی علاج بھی ملتا ہے، لیکن یہاں عورت خود ہی ماسٹر مائنڈ ہے۔ یہی میں دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ہمیں جمعہ تک کا وقت دیں۔ تب تک ہم آپ کو تفصیلی رپورٹ پیش کریں گے۔

کے جی این اردو پرائمری اسکول کے معلم شیخ زبیر عبدالعلیم نے
CTET امتحان میں پانچویں بار کامیابی حاصل کی

بھیونڈی: حکومت کی جانب سے قابل اساتذہ کی تقرری کے لیے انٹرنس امتحان بنام CTET کا انعقاد سال ۲۰۱۱ سے کیا جا رہا ہے۔ اس مشکل ترین امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے اساتذہ ہی Permanent نوکری حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے منعقد ہونے والا یہ امتحان مشکل ترین امتحان میں شمار کیا جاتا ہے، جس میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اساتذہ کو کافی محنت اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تعلیمی حلقوں میں یہ بڑی خوش کن خبر ہے خواجہ غریب نواز اردو پرائمری اسکول کے انتہائی فعال معلم شیخ زبیر عبدالعلیم نے CTET کے اس مشکل ترین امتحان میں پانچ مرتبہ کامیابی حاصل کر کے اپنے ادارہ اور قوم و ملت کا نام روشن کیا ہے۔ زبیر شیخ نے August2023,Dec2022,Dec2021, Dec 2024,July 2024 اور میں لگاتار کامیابی حاصل کی ہے۔ اس اہم کامیابی پر ادارہ کے اعزازی سکریٹری شیخ اسماعیل فخرالدین صاحب، کے جی این اردو پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس شیخ نیلوفر محمد شفیق، اور کے جی این ہائی اسکول کی صدر معلمہ مومن حمیرہ عرباض صاحبہ، تمام اساتذہ کرام اور دوستوں نے زبیر شیخ کو مبارک باد پیش کی اور مستقبل کے لیے نیک تمنائیں دیں۔

مالیگاؤں شہر کیلئے تاریخی اعزاز، گریجویٹ، پی جی، انجینئرنگ، میڈیکل اسٹوڈنٹس و ٹیچرس اور صنعتکاروں سے شرکت کی گزارش
مالیگاؤں ہائی اسکول میں انٹرنیشنل دو روزہ تعلیمی کانفرنس میں امریکہ لندن، ملیشیا، عراق، دبئی، ایران، آسٹریلیا، جارڈن سے اسکالرز کی شرکت

مالیگاؤں: (خیال اثر) ایشیا کا مانچسٹر کہہ جانے والا مالیگاؤں جہاں مختلف سرگرمیوں کے سبب عالمی میڈیا میں بنا رہا ہے وہیں اب مالیگاؤں شہر تعلیم کے شعبے میں نمایاں مقام بنانے جا رہا ہے۔ ایک وقت تھا جب مالیگاؤں سے لوگ بیرون شہر و بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے جایا کرتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ آج بیرون شہر و بیرون ملک کے بڑے بڑے نامور اسکالرز مالیگاؤں شہر میں تشریف لا رہے ہیں۔ اسی ضمن میں انجمن معین الطلباء کے زیر اہتمام جاری مالیگاؤں سینئر کالج کے پرنسپل پروفیسر ضیاء الرحمن زری والا کی جدوجہد سے AMT کیمپس مالیگاؤں ہائی اسکول رونق آباد میں ایک انٹرنیشنل کانفرنس برائے ریسرچ و ایجادات کے ضمن میں ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں آرٹس، سائنس، کامرس اور انجینئرنگ و میڈیکل شعبہ کے گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ طلبا، ایم فل و پی ایچ ڈی کے طلبا، انجینئرنگ کالج کے طلباء اور کالج کے پروفیسر حضرات سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ اس طرح کی تفصیلات پروفیسر ضیاء الرحمن زری والا نے آج صبح گیارہ بجے مالیگاؤں سینئر کالج کے پرنسپل آفس میں منعقدہ پریس کانفرنس سے دی۔ اسی طرح نیشنل لیول پر ممبئی، پونہ، بنگلورو، آئی آئی ٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ سمیت دیگر تعلیمی اداروں سے اسکالرز تشریف لا رہے ہیں۔ ضیاء الرحمن زری والا یا کہ افتتاحی تقریب 7 فروری کو صبح 8 ہوگا۔ اور 8 فروری کو شام میں پانچ بجے اختتام ہوگا۔ اس کانفرنس میں مفتی اسمٰعیل قاسمی، دادا بھسے، شوبھا تائی بچھاؤ، روپ راشی میڈم بطور مہمان شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے مالیگاؤں شہر کے تمام کالج کے ٹیچرس اور اسٹوڈنٹس سے شرکت کی گزارش کی ہے۔ ضیاء الرحمن سر نے کہا کہ مالیگاؤں شہر کس لیول پر کام کر رہا انہیں بتانا ہے، مالیگاؤں کو نیو ایجوکیشنل ہب بنانے کی جدوجہد کی جا رہی ہے۔ بڑے بڑے ایجوکیشنسٹ سے ٹائے آپ کرنا اور امریکہ و لندن ممبئی یونیورسٹی کے اشتراک سے اب مالیگاؤں میں تعلیمی سفر کی شروعات کیلئے جدوجہد کا آغاز ہم نے کر دیا ہے جو یقیناً آنے والی نسل کیلئے بہتر مستقبل کا ضامن ہوگا۔ اس موقع پر کامران سر نے اغراض و مقاصد بیان کئے جبکہ اورنگ آباد شہر سے تشریف لائے انٹرنیشنل کانفرنس کے رابطہ کار عادل عزیز نے بتایا کہ اس کانفرنس میں ہم نے میڈیکل اسٹوڈنس کیلئے بھی شرکت و پریزینٹیشن کی سہولیات کا نظم کیا ہے۔ اسی طرح اسٹوڈنس کیلئے فری رجسٹریشن رکھا گیا ہے جبکہ پروجیکٹ رجسٹریشن فیس 400 ریسرچ اسکالر کیلئے 700 ٹیچنگ اسٹاف کیلئے 800 انڈسٹریلسٹ کیلئے 1000 اور پوسٹر پریزینٹیشن کیلئے کم چارج ہے۔ ان لائن رجسٹریشن کی سہولیات دی گئی ہے۔ رجسٹریشن کیلئے 28 جنوری آخری تاریخ مقرر ہے۔ اس پروگرام میں بیرون ملک کے اسکالرز کو مالیگاؤں شہر کی تہذیب و ثقافت سے بھی روشناس کیا جائے گا اور درمیان میں کلچرل پروگرام بھی کالج کے طلباء پیش کریں گے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو ۲۴؍کروڑ روپے کا نوٹس
جمع نہ کرانے پر کارروائی کا انتباہ

علی گڑھ: میونسپل کارپوریشن کے پاس علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) پر 24 کروڑ 45 لاکھ 24 ہزار 241 روپے کا پراپرٹی ٹیکس واجب الادا ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن نے اے ایم یو کو چار جنوری کو ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ نوٹس اے ایم یو کی 18 جائیدادوں پر جاری کیا گیا ہے۔ یہ ٹیکس 2017 سے بقایا ہے۔ میونسپل کارپوریشن میں ٹیکس جمع کرانے کے لیے 15 دن کا وقت دیا گیا ہے۔ اگر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی وقت پر میونسپل ٹیکس جمع نہیں کراتی ہے تو اکاؤنٹ کو ضبط کرنے کی کارروائی بھی کی جا سکتی ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کے ریونیو اسیسمنٹ آفیسر راجندر پرساد کا کہنا ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی 18 جائیدادوں کے 24 کروڑ 45 لاکھ 24 ہزار 241 روپے واجب الادا ہیں، جس پر سب سے پہلے انہیں بل بھیجے گئے۔ بل دینے کے بعد ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ میونسپل کمشنر نے بقایا جات کو لے کر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے رجسٹرار سے ملاقات کی۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے بتایا کہ گرانٹ کی درخواست یو جی سی کو بھیج دی گئی ہے اور جیسے ہی گرانٹ ملے گی ٹیکس ادا کر دیا جائے گا۔ میونسپل کمشنر کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکس 2017 سے زیر التواء ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو 15 دن کا وقت دیا گیا ہے۔ 15 دن کے بعد ہم دوبارہ ان سے ٹیکس جمع کرنے کی درخواست کریں گے۔ اگلی کارروائی اکاؤنٹ اٹیچمنٹ وغیرہ کے تحت آتی ہے۔ عمارت پر قبضہ نہیں کیا جائے گا، ہم اکاؤنٹ ضبط کرلیں گے۔

بھیونڈی کے آنجہانی پرشورام ٹاورے اسٹیڈیم کی مرمت کا مطالبہ
یونیک اسپورٹس کلب کے زیر اہتمام
۱۶؍فروری کو اسٹیڈیم میں کرکٹ میچ کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی کے واحد آنجہانی پرشورام ٹاورے اسٹیڈیم جوان دنوں اپنی خراب حالت اور میلوں اور پروگراموں کے انعقاد کے لیے مشہور ہے۔ یونیک اسپورٹس کلب کی جانب سے آج سہ پہر پرشورام ٹاورے اسٹیڈیم کی تزئین و مرمت کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ریئل اسپورٹس کلب کے وسیم انصاری، مومن اسپورٹس کے سمیر مومن، وی چیلنجرز کے راشد رفیق، ذاکر مرزا اسٹار وار کلب، یونیک اسپورٹس کے محمد سعد وغیرہ موجود تھے۔ پریس کانفرنس میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے یونیک اسپورٹس کے جنرل سکریٹری ابوذر خان نے بتایا کہ 16 فروری کو پرشورام اسٹیڈیم میں کرکٹ میچ ہونے جا رہا ہے۔ لیکن بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی لاپرواہی کی وجہ سے اسٹیڈیم کی حالت بد سے بدتر ہوتی چلی گئی۔ پرشورام ٹاورے اسٹیڈیم میں نصب کئے گئے پترے کئی جگہوں سے ٹوٹے ہوئے ہیں۔ یہی نہیں مذکورہ اسٹیڈیم میں مٹی کی بھی کمی ہے۔ ابوذر خان نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 600 کروڑ روپے والی میونسپل کارپوریشن نے پچھلے 25 سالوں میں پرشورام ٹاورے اسٹیڈیم پر کوئی خرچ نہیں کیا گیا ہے۔ جبکہ حکومت کی طرف سے کھیلوں کے لیے الگ سے فنڈز دیے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کمشنر نے مذکورہ اسٹیڈیم میں بار بار تقریبات اور میلوں کی اجازت دے کر اسے آمدنی کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے کرکٹ کھیلنے والے بچوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔ یونیک اسپورٹس کلب کے ساتھ ساتھ کئی اسپورٹس کمیٹیوں نے اسٹیڈیم مرمت اور تزئین کاری کی مانگ کی ہے۔ اور شہر کے باشعور شہریوں سے اس کے لیے آگے آنے کی اپیل کی گئی ہے۔

ٹاٹا ممبئی میراتھن کے دوڑ کی نقاب کشائی

ممبئی: ۱۹؍جنوری بروز اتوار کو ہونے والی میراتھن دوڑ میں 663؍ہزار افراد حصہ لے رہے ہیں دوڑ کا آغاز سی ایس ٹی سے صبح ۵ بجے ہوگا۔ ٹیم ۶ زمروں میں بٹی ہوئی ہے جیسا کہ امیچور گرو، ایلیٹ گروپ، معذور گروپ، سینئر سیٹیزن گروپ وغیرہ۔ اس دوڑ میں 160 رڈاکٹرس 10 کیمپ 18 ایمبولنس 15؍عارضی ہاسپٹل کا انعقاد کیا گیا جس میں مشہور کارڈیولاجس اور اورتھوپیڈکس سرجن جنرل فیزیشین اپنی خدمات انجام دیں گے سینٹر اور ویسٹرن ریلوے نے خصوصی ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے 15000 ہزار افراد بیرون ممبئی اس میراتھن کو دیکھنے کیلئے آئیں گے تصویر میں ہیوب جونس ریس ڈاکٹر ایس کے ڈورا میڈیکل ڈائریکٹر ایشین ہارٹ انسٹی ٹیوٹ پی این سنکرن ہومیار مستری وویک سنگھ جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر پروکیم انٹرنیشنل نظر آرہے ہیں (فوٹو مزمل قور)

کجریوال کے خلاف درج ہوگا مقدمہ
وزارت داخلہ نے ای ڈی کو دی اجازت

نئی دہلی: مرکزی وزارت داخلہ نے ای ڈی کو دہلی شراب گھوٹالہ سے متعلق مبینہ منی لانڈرنگ کیس میں اروند کیجریوال کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت نے منیش سیسودیا کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی بھی منظوری دے دی ہے۔ گزشتہ سال نومبر میں سپریم کورٹ نے ایک حکم دیا تھا اور کہا تھا کہ سرکاری ملازم کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے اتھارٹی سے اجازت لینی ہوگی۔ ای ڈی نے اروند کیجریوال کو شراب گھوٹالہ کا ماسٹر مائنڈ قرار دیا تھا۔ ای ڈی نے اسے ایک سازشی بتایا تھا۔ ای ڈی نے اروند کیجریوال کے خلاف چارج شیٹ بھی داخل کی ہے، جس کیخلاف کیجریوال نے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا اور کہا تھا کہ چارج شیٹ کا نوٹس لینے پر روک لگائی جائے۔ ای ڈی نے 21 مارچ 2024 کو دہلی کے اس وقت کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو گرفتار کیا تھا اور مئی میں ان کے، عام آدمی پارٹی اور دیگر کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ ای ڈی کی چارج شیٹ میں کیجریوال کے ساتھ منیش سسودیا کو بھی اس گھوٹالے کا ماسٹر مائنڈ بتایا گیا ہے۔

ملکاپور صحافی محمد احسان سر کو صحافتی ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی/ ملکاپور: (نعیم شیخ) ملکاپور کی معروف شخصیت اردو ہندی کے صحافی محمد احسان سر کو 9 جنوری بروز جمعرات صحافتی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ملکاپور کے مشہور و معروف اور آندولن سمراٹ ایڈوکیٹ ہریش بھاؤ راوڑ سابق صدر بلدیہ نگر پریشد ملکاپور کی جانب سے، مراٹھی یوم صحافت کے موقع پر اور درپن کار آچاریہ بال شاستری جامبھیکر کی یاد میں 9 جنوری 2025 بروز جمعرات دوپہر 12 بجے شری چھترپتی شیورائے مراٹھا منگل کاریالے میں یوم صحافت منایا گیا اور صحافیوں کو تہنیت اور صحافتی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا ساتھ ہی انکی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اس پروقار تقریب میں صحافی محمد احسان سر کو ستیش منوہر گجرے اور شرد مانڈویا کے ہاتھوں گلدستہ پیش کر صحافی ایوارڈ سے نوازا گیا ساتھ میں ایک خوبصورت قلم بطور تحفہ پیش کی گئی۔ ایوارڈ ملنے پر ایڈوکیٹ ہریش بھاؤ راوڑ، آدتیہ راوڑ، الحاج رشید خان جمعدار، سابق کونسلر محمد ذاکر میمن، مجاہد پٹیل، عبدالحی سر، سید احفاظ نے محمد احسان سر کی خدمات کو سراہتے ہوئے اور پذیرائی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ صحافی محمد احسان سر نے اعزاز ملنے پر ایڈوکیٹ ہریش بھاؤ راوڑ اور مترمنڈل کا شکریہ ادا کیا۔ واضح ہو کہ 6 جنوری کو بھی ہندی مراٹھی پترکار سنگھ کی جانب سے محمد احسان سر کو صحافی ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

جموں کشمیر کے پانچ اسپتالوں کی
آیوشمان خدمات چھ ماہ کیلئے معطل

سری نگر: ریاستی ہیلتھ ایجنسی (ایس ایچ اے) نے جموں و کشمیر کے مختلف اسپتالوں میں مالی بے ضابطگیوں اور مریضوں سے رقومات حاصل کرنے کی الزامات میں پانچ اسپتالوں میں آیوشمان بھارت سہولیات کو چھ ماہ کے لیے معطل کرنے کے علاوہ ان پر جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ تاہم ان اسپتالوں میں گردوں کے مریضوں کے لیے ڈائلاسز کی سہولیات جاری رہیں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی نے جموں و کشمیر میں پانچ نجی اسپتالوں کا نومبر میں معائنہ کیا اور معائنہ کے دوران پانچ اسپتالوں میں بے ضابطگیوں اور آیوشمان کارڈ استعمال کرنے کے باوجود بھی مریضوں سے پیسے وصول کئے گئے ہیں۔ اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی سے صوبہ کشمیر کے دو نجی اسپتالوں شفا اور فلورنس کے معائنہ کے دوران رقومات میں کئی بے ضابطگیاں پائی گئیں جن میں مریضوں سے رقومات حاصل کرنا اور دیگر معاملات شامل ہیں۔ آیوشمان بھارت کے ذرائع نے بتایا کہ شفا اسپتالوں پر 26 لاکھ 15 ہزار اور فلورنس اسپتالوں پر 2 لاکھ 97 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ جموں صوبے کے انکار متریکا سوود آئی کلینک اور گیل ایس ایم اسپتال کی آیوشمان خدمات سروسز کو بھی چھ ماہ کے لئے معطل کر دیا گیا ہے۔ جب کہ دونوں اسپتالوں پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی کی ترجمان نورین راجہ کے مطابق معطلی کے دوران ڈائلاسز خدمات جاری رہیں گی؛ لیکن کسی نئے ڈائلاسز مریض کا ان اسپتالوں میں اندراج نہیں ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ اسپتالوں کے خلاف گزشتہ کئی برسوں سے شکایات موصول ہو رہی تھیں۔

صلاح الدین ایوبی میموریل اردو جونیئر کالج کے ستارے پھر سے چمکے

بھیونڈی: گزشتہ دنوں بسویم سدھی متراسنگھ کالج بھیونڈی کے زیر اہتمام گزشتہ 8, 9 اور 10 جنوری 2025 کو تین روزہ سالانہ میلہ روپانترن (RUPANTARAN) کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف کھیل کود و ثقافتی پروگرام جاری رہے اس میلے میں شہر عزیز بھیونڈی کے مختلف اسکولوں اور کالجوں نے حصہ لیا۔ صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی سکول اینڈ جونیئر کالج کے طلباء وہ طالبات نے بھی اس کھیل کود اور ثقافتی میلے میں شرکت کی۔ اور اپنے فن کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔ گیارہویں جماعت سائنس بی کی ہونہار طالبہ شیخ فاطمہ محمد عرفان نے بیڈمنٹن (Badminton) میں دوم انعام حاصل کیا۔ گیارہویں سائنس آئی ٹی کی ہونہار طالبات انصاری نکہت پروین محمد مظہر، انصاری سوزین محمد مصطفی اور منیار رخسار نصر اللہ نے انتاکشری (Antakshari) کے مقابلے میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح بارہویں جماعت کے ہونہار طالب علم انصاری محمد صارم عرفان احمد نے سولو سنگنگ (Solo Singing) میں اپنے فن کا عمدہ مظاہرہ کرتے ہوئے دوم انعام کے حقدار قرار دیے گئے۔ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر عطیہ خان صاحبہ، جملہ اسٹاف اور انتظامیہ نے تمام طلبہ و طالبات کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے طلبہ کو ان کی روشن مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔

آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) بھیونڈی یونٹ کا
چوتھا چلڈرنس فیسٹیول ایک کامیاب اور یادگار پروگرام

12 جنوری 2025 بروز اتوار، آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (آئیٹا) بھیونڈی یونٹ کی جانب سے چوتھا چلڈرنس فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اہم تقریب بھیونڈی میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 86، انصاری پلے گراؤنڈ منعقد ہوئی۔ اس کامیاب پروگرام میں بھیونڈی و اطراف و اکناف کے مختلف اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے شرکت کی اور اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ پروگرام میں 94 اسکولوں کے 506 طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔ 348 انچارج اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی اور تربیت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام میں کل 11 دلچسپ اور معلوماتی مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں 4 مقابلے گروپ A اور گروپ B میں تقسیم کیے گئے۔ اس طرح مجموعی طور پر 15 مختلف مقابلے ہوئے۔ 18 تجربہ کار ججز نے اسٹیج پر ہونے والے مقابلوں کا منصفانہ فیصلہ کیا۔ چوتھے چلڈرنس فیسٹیول میں طلبہ اور اساتذہ کے درمیان درج ذیل مقابلے منعقد ہوئے: نظم خوانی، بلند خوانی مسابقہ قرات، سیرت النبی ﷺ کوئز، حالات حاضرہ ڈیجیٹل کوئز، مضمون نویسی، ذہنی آزمائش (جونیئر اور سینئر گروپس)، سائنس میتھس کوئز، اساتذہ کے درمیان فی البدیہہ تقریری مقابلہ۔ یہ مقابلے پہلی جماعت سے لے کر بارہویں جماعت کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے ترتیب دیے گئے تھے، جنہوں نے بھرپور جوش و خروش اور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ آئیٹا بھیونڈی یونٹ کے زیر اہتمام منعقدہ اس پروگرام کی کامیابی نے تمام شرکاء، منتظمین، اور حاضرین کے دل جیت لیے۔ یہ تقریب توقعات سے بڑھ کر کامیاب رہی، جہاں طلبہ نے اپنی تخلیقی اور تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ اہم ذمہ داران میں فہیم احمد عبدالباری مومن (صدر بھیونڈی یونٹ) شیخ ہارون (سکریٹری بھیونڈی یونٹ)، مومن فیاض احمد غلام مصطفی (کنوینر چلڈرنس فیسٹیول)، عمران مومن، سجاد اختر، شمیم احمد انصاری، صوفیہ مومن، سیماب انور مومن، عبدالمجید انصاری، حناء فرحین مومن، دیو کر صنوبر مزمل، رفعنا مس، عربینہ قریشی، شہناز مومن، صادقہ مس، منیبہ مومن، طیبہ انصاری، نیہاں، ذکری، وکیل انصاری، توصیف شیخ، ساحل، اعجاز مومن، رضوان بشیر مومن، نسیم حسن مومن، یامین انصاری، محمد ارشد، اسکول نمبر 86 کی ہیڈ مسٹریس و مکمل اسٹاف کے علاوہ صلاح الدین ایوبی ڈی ایل ایڈ کالج کی طالبات نے اپنا مکمل تعاون دیا۔ شہر کے اہل علم اساتذہ نے مختلف مقابلوں میں جج کے فرائض انجام دیے۔ شہر بھر کے دیگر اسکولوں سے آئے ہوئے انچارج اساتذہ نے بھی بوقت ضرورت اپنا تعاون دیا۔ ان شاءاللہ جلسہ تقسیم انعامات 19 جنوری 2025 منعقد ہوگا۔ یہ پروگرام طلبہ کی شخصیت سازی، علمی قابلیت کو اجاگر کرنے، اور اساتذہ کی رہنمائی کے مواقع فراہم کرنے میں اہم سنگ میل ثابت ہوا۔ آئیٹا بھیونڈی یونٹ کے اراکین کی انتھک محنت اور تعاون کی بدولت یہ فیسٹیول ایک یادگار تقریب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ کنوینر چوتھا چلڈرن فیسٹیول آئیٹا بھیونڈی یونٹ

ممبئی یونیورسٹی میں اردو کا تیسرا یادگار ''جشن اردو'' اختتام پذیر
مختلف ادبی و تہذیبی پروگرامس سے عوام کی کثیر تعداد محظوظ

ممبئی (محمد حسین ساحل) ممبئی یونیورسٹی ممبئی میں 10-جنوری سے شروع ہوا باوقار اور فقید المثال پروگرام سہ روزہ جشن اردو کا اتوار، ۱۲ جنوری کو اختتام ہوا سیاسی و سماجی قائدین اساتذہ کرام پروفیسرس صاحبان ادیبوں شعرائے کرام طلباء و طالبات اور سرپرستوں کی کثیر تعداد نے اس جشن میں شرکت کرتے ہوئے مادری زبان اردو سے اپنی اٹوٹ محبت عقیدت اور گہری وابستگی کا ثبوت دیا جشن کے محرک و روح رواں اردو میگزین ''اردو چینل ممبئی'' کے مدیر اعلیٰ و اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، ممبئی یونیورسٹی ممبئی، نے جشن اردو کے آغاز و شاندار اختتام پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہو خصوصی تعاون پر ارباب ممبئی یونیورسٹی کا دلی شکریہ ادا کیا جناب قمر صدیقی نے کہا کہ جشن اردو کے انعقاد سے ہم نے اچھی طرح محسوس کیا ہے کہ اردو زبان سے متعلق فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے امریکہ یوروپ کینڈا اور دیگر مغربی ممالک میں بھی اردو کی نئی نئی بستیاں بڑی آب و تاب سے آباد و روشن ہو رہی ہیں شرکا میں سے بیشتر کا مشترکہ خیال یہ ہے کہ ہم سب اردو کے لئے اپنے حصہ کی شمع روشن کریں اخیر میں ڈاکٹر قمر صدیقی نے جشن اردو کے سلسلہ میں شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی اور اس کے صدر ڈاکٹر عبداللہ امتیاز صاحب شعبہ مراٹھی ممبئی یونیورسٹی اور اس کے صدر پروفیسر ونود کمرے کے علاوہ اردو ہندی انگریزی اخبارات و نیوز چینلس جناب اشرف بستوی (دہلی) کے علاوہ دیگر معاونین ڈاکٹر زبیر شیخ ڈاکٹر یاسمین پٹھان صاحبہ ڈاکٹر انتخاب، ڈاکٹر عفان نے سماجی ہم آہنگی کے ذریعہ صحت مند زندگی کے فروغ اور فوائد پر روشنی ڈالی مذاکرہ ''اردو مراٹھی کا رشتہ'' کی صدارت اقبال نیازی نے اس ایونٹ میں شکیل رشید، ایم مبین قاسم ندیم اور مزمل سرکھوت بطور مقررین موجود رہے اخیر دن تین بہت ہی اہم ایونٹ ثابت ہوئے جن ایک عدنان سرکھوت کا لازوال ڈراما، گیت سنگیت کی محفل میں فنکاروں کی فنکاری اور آئی پی ایس قیصر خالد کی صدارت میں آل انڈیا مشاعرہ، جس میں بشمول قیصر صاحب کے شمیم عباس، راجیش ریڈی، شاہد لطیف، آفتاب عالم، حامد اقبال صدیقی، سلیم محی الدین، وسیم خان وسیم، اسلم حسن، عبید

فرضی مارکشیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف

متھرا: متھرا میں کوتوالی پولیس نے مختلف ریاستوں کے تعلیمی بورڈ، یونیورسٹی کی فرضی مارکشیٹ، ٹی سی اور دیگر تعلیمی سرٹیفکیٹ بنانے والے گروہ کا انکشاف کر گروہ کے سرغنہ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے کئی فرضی مارکشیٹ، ٹی سی اور دیگر تعلیمی سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ اس کے لئے استعمال کئے جا رہے دیگر الکٹرانک آلات بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ گروہ مسابقہ جاتی امتحانات میں سرگرم ہو کر نوجوانوں کو اس طرح کے فرضی سرٹیفکیٹ بھاری رقم لے کر فروخت کرتا ہے۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ اس فرضی واڑے میں متعلقہ یونیورسٹی کو بھی رقم دی جاتی ہے۔ کوتوالی پولیس ٹیم نے گروہ سرغنہ منیش پرتاپ سنگھ عرف مکیش، سریش چندر، رشی اور رام پرکاش گوتم کو بجرنگ دھرم کانٹ کے نزدیک بنے مکان سے گرفتار کیا۔

بقیہ: شرد پوار نے......

انہوں نے پوار پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے اپنے وزیر اعلیٰ کے دور میں داؤد کے حواریوں کو ہیلی کاپٹر فراہم کیے تھے۔ این سی پی (ایس پی) چیف ترجمان مہیش تاپسے نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کی مایوسی کو ظاہر کرتا ہے۔ پوار کے ریمارکس پر سخت اعتراض کرتے ہوئے، تاوڑے نے کہا، جس تناظر میں عدالت نے ترڑی پاڑ کا حکم دیا تھا اسے اس کے حقیقی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے اور اسے توڑ مروڑ کر نہیں دیکھنا چاہئے۔